ششماہی

کھوار

اردو، کھوار

جون 2022

انجمن ترقی کھوار چھترار

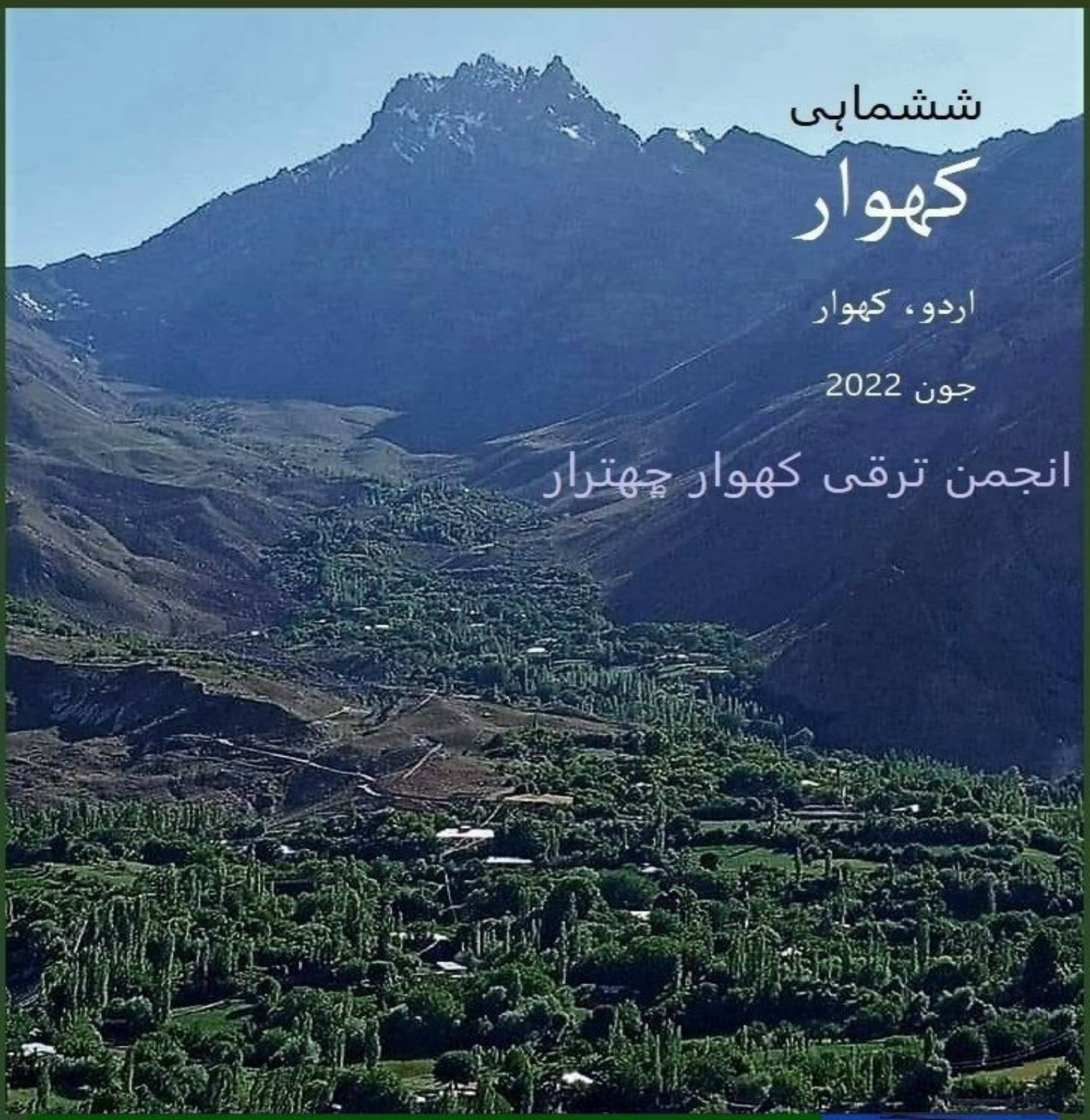

مبارک خان مبارک

تاج محمد فگار

محمد چنگیز خان طریقی

شہزادہ فخر الملک فخر

سرورق کی شخصیات

شہزادہ فخر الملک فخر

کھوار زبان وادب اور انجمن ترقی کھوار کی ترقی میں شہزادہ صاحب کا کردار نمایاں رہا ہے۔ آپ اچھے شاعر تھے اور آپ کے کلام کو امیر گل امیر اور بابا فتح الدین نے خوب گایا ہے۔ آپ اردو بھی بہت عمدہ لکھتے تھے۔ آپ کی اردو خود نوشت سوانح حیات "طاق نسیان" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔

محمد چنگیز خان طریقی

چنگیز خان انجمن ترقی کھوار کے قدیم ممبروں میں سے تھے۔ آپ کہنہ مشق شاعر تھے جن کے کلام کا بیشتر حصہ اصلاحی مضامین پر مشتمل ہے۔ مجموعہ کلام "بلائیدو گمبوری" (مرجھائے ہوئے پھول) کے نام سے شائع ہوا ہے۔

تاج محمد فگار

فگار صاحب انجمن کے بہت فعال رکن رہے ہیں۔ وہ انجمن کی سرگرمیوں میں ہمیشہ اہم کردار ادا کرتے رہے۔ ان کا پہلا مجموعہ کلام "مرگست" کے نام سے چھپا تھا۔ دوسرا مجموعہ "دل فگار" کے نام سے اردو ترجمے کے ساتھ شائع ہوا۔

مبارک خان مبارک

مبارک خان کھوار کے بہت مقبول شاعر اور گانے والے تھے۔ ان کا کلام بہت متنوع موضوعات پر مشتمل ہے۔ انہوں نے عشق و محبت کے علاوہ مذہب، وطن دوستی، مقامی ثقافت، فطرت، سیاست، الغرض کسی موضوع کو تشنہ نہیں چھوڑا۔ وہ اپنا کلام خود گاتے تھے اور بہت خوب گاتے تھے۔ ان کا مجموعہ کلام "غزینہ" کے نام سے چھپا ہے

سرورق کے پس منظر کی تصویر

وادی اویر کا گاؤں ریری، جو عمدہ خوبانیوں کے لیے مشہور ہے۔

ڇھوئے مسی کھوار، ڇھترار

چھورو شمارہ۔ جون 2022

حصہ کھوار

سرپرست: پروفیسر اسرار الدین

مدیر مسئول: پروفیسر ممتاز حسین

مدیر منتظم: محمد ضیاء الدین

ادارتی مجلس:

شہزادہ تنویر الملک

محمد عرفان عرفان

ظہور الحق دانش

معز الدین بہرام

عنایت جلیل عنبر

مہربان الٰہی حنفی

مشاورت: ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی تمغہ امتیاز

قیمت : 100 روپیہ

فہرست

۱۔ جو اپک لو۔۔ 1

۲۔ لندنو سفر۔۔پروفیسر اسرار الدین۔۔ 2

۳۔پونغوس ۔۔ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی ۔۔ 6

۵۔ ہندوستانو سفر۔۔مرزا محمد غفران۔۔ 11

۶۔قومی مفاد (افسانہ) ۔۔ فرید احمد رضا ۔۔ 13

۷۔ میرژوری چنگیتائے(افسانہ)۔۔ محمد جاوید حیات ۔۔ 20

۸۔ شندورہ میلہ ہنون ۔۔ گل نواز خان خاکی ۔۔ 23

9۔ منقلو رواج ۔۔ اقبال الدین سحر ۔۔ 24

انجمن ترقی کھوار ڇھترار

ای دنیو دُقت، ای رویان ملامت، ای چُستان قہرینی، ای بوسونو ہوا، ای گریلٹپو گرمی،
ای یومونو سردی، مہ وجودہ اوتی اتیمیتی مہ ہوشو اباتھا ارير۔۔۔
عشق خیالو ناشی، دانایانان ڈِکئے، ہتے جم جم رویان، عزیزانان ڈِکئے، موٹّس خطا ارير۔۔۔
عورتانان پوشاو متے دیلش دیکہ پرائے، زلیخا یوسفو کہ خفا ارير۔۔۔

(اشور جان)

جو اپک لو

رسالو چھورو شمارو پسہ خذمتہ پیش کوروسیان۔ ہنون زمانا کتاب اوچے رسالہ اخبار وغیرہ ریک انوسار انوس کم باؤ گویان۔ بو مشہور اخبار اوچے رسالہ بند ہونی یا صرف انٹرنیٹہ بہچیتانی ہموٹس حالاتہ چھترارو غون محدود ژاغا ای محدود زبانو رسالہ نیزی ہتو جاری بہچیئک بو درونگار مودا پت ممکن نو سریئران مگم چونکہ اسپہ زبانہ نیویشیرو بو کم، ہیہ بچین کوشش کوروسیان کہ کلہ پت کہ وسع بیرو بیرائے ہیہ سلسلو درونگار کوروسی۔

رسالو جاری کوراوہ، وا اچہ دی بار بار ہیارہ کیاغ نیویشکو بچین درخواست کوراو اسوسی مگم کھوار نیویشاکان ویٹسکیار جم تعاون نو بویان خصوصاً نوجوان نیویشاک ہیہ ویٹسکی کیہ توجہ نو دویان۔ نوغ نسلو ویٹسکیار بو کم تحریر گیکین دیتی مجبوراً پرانو نیویشاکان تحریران زیاد شائع کوروسیان مگم ہمی تحریر دی بے مقصد نو ہمیتان ذریعہ پرانو نسلو خیالاتان اوچے اقداران نوغ نسلو سوم تریکو اہم مقصد حاصل بویان۔ بے شک ادبہ نوغ نسلو خیالات اوچے تصورتان نمائیندگی بو اہم مگم نوغ نسل کیہ وختہ پت کہ پرانو نسلو سوم رابطا نو بہچیتائے، ہتوغو خیالات اوچے تخلیقات تان ماحولوچے ثقافتو سار بیگانہ بونی خصوصاً کھوار زبانو صحیح نیویشکو فروع دیکو بچین پرانو نیویشاکان کردار بو اہم۔

ای بار وا درخواست کوروسیان کہ نوجوان نیویشاک تان تحریران رسالا شائع کورور۔ ہیہ پسہ بچین دی جم تجربہ بوئے وا کھوار زبانو دی خذمت بوئے۔ ہیہ رسالو چھورو شمارا پت خواتین ہموتے کیاغ نو نیویشی اسوفی۔ ہیتان سار غیرآبادیو نصفو نمائیندگی نو بویان۔ ہیتانتے دی کیاغ نیویشیکو بچین درخواست شیر۔

تحریر کھوار یا اردو زبانہ بیلیک کھوارہ ہر قسمہ تخلیقی تحریران شامل کورین بوئے، تاہم اردو تحریر کھوار زبانو، وا کھوار کوراک رویان علاقو بارا بیلیک تان نیویشیران ہمی پتان موژار ای کورہ انزاوَر۔

1. Email: mumtazchitral@gmial.com

2. WhatsApp: 03089023237

3. دفتر انجمن ترقی کھوار ، ٹاؤن ہال چھترار

پسہ بو مہربانی

(ترویو قسط) لندنو سفر

پروفیسر اسرار الدین

بوغدو جو قسطہ لندنہ توری ژاغو سوم بلت بیکہ ڑوکی اسیتام۔ ہیہ قسطہ لندن شہر اوچے ہورو ٹوئے ژاغان سیلو کہ بیان اریتم جم بوئے۔مگم لندنو شہرہ علمی، تاریخی وا ثقافتی اہمیتو ژاغہ ہرونی بو کہ ہیتان سفان لوو دیتی کورہ تاریئن نو بوئے۔ہیتغین دیتی ای کما ژاغان بارا لو دوم۔

لندنو ذکرو کوراوا ہورو پارکان (باغان) لوو نو دیکو لو پھتوکی بوئے۔ لندنو شہرو شور شرابو موژی ہمی لوٹ لوٹ پارک بو پرسکون ژاغہ۔ ای کما پارکان نام ہمیت: ہائیڈ پارک، گرین پارک، ریجینٹ پارک، کیو گارڈین۔ ہتے زمانا پارکان تعداد اوشٹ نیوف اوشوئے،ہنیسین بیشیرار زیاد رینیان۔ہمی پارک شہرو موژی بیکو سوم جُستہ ہیتان رقبہ ہرونی لوٹ کہ ہیرہ بی تو شہرو شور شرابو راخوش۔ ای بو پرسکون فضا،تق اوچ گاز، نسین گلاب گمبوریان کھار, وا ہتے نسین چھاغدار کان۔ کورہ کورہ لوٹ چھات، ہتے موژو رنگ رنگہ اڑی مستی کوراوَ۔چھتو موژو ٹٹلی پھوک پھوک کشتی، ہتیرہ نیشیرو رنگ رنگہ زپ انجی پریان، تان ٹہ دارانان گنی۔نسین گازہ ایگان ایگان کا دُنیار بے خبر پوری اسونی۔ گریٹپوَ وختہ یور کہ تیز ہوئے کوموران ہموٹش سن باتھ کورونی۔

ہائیڈ پارکو ای گوچہ ہائیڈ پارک کارنر رے ثیق رو ژاغہ شیر۔ ہتیرہ مختلف نسلو، مذہبو، نظریاتو یا کیہ دی ملکو روئے گیتی تقریر کوریکو بونی۔ ہتیرہ آزادی، کیاغ کہ رارو ہائے ریکو بوس۔ البتہ باچھو یا خونزو بارا کیا غلط لو دیک بند۔بعض رویان تقریران کارکوری ہوسارو گوئے۔ ہتیرہ ای موش تقریر کوراوَ اوشوئے وا ای خورموش بار بار ہتو سورہ اعتراض کوراوَ اوشوئے۔ تقریر کوراک بار بار جواب دیتی تنگ بیتی اسیتائے۔ آخرہ ہتے اعتراض کوراک موش ریتائے کہ O, mister! You please sit on your point. ۔۔۔ ہے سوال کوراک خراب بیتی وا کیہ لو نو پرائے۔ کارکوراک ہیہ لوا بو لطف اندوز ہونی۔ ہیرہ ای انگریز مبلغ اسلامو تبلیعو کوراوَ اوشوئے وا پھارو خور مذہبو روئے دی تان مذہبان لوان دیاوَ اوشونی۔ ہیتان طریقہ بو مدلل اوشوئے۔ .I have a point. Look, I have a point ۔۔۔۔ تقریر کوراک جوابہ ریتائے کہ

پاکستان ہاسٹلو سٹویہ بکنگھم محل اوشوئے۔ ای انوس شامار اچی شہرونقشو ہوستہ کوری مہم جوئیوتے نیسیتم۔ ہتے زمانا لندن بشیر پونج میل دورنگار وا ہرونی تان بیروغون اوشوئے۔ ہرونی لوٹ بیکو سوم جُستہ ہیرہ نوژان بندہ دی اباتھہ نو بوئے۔شہرو جم نقشہ تامی ژاغان تہ پاشیئر۔ 'لندن اے ٹو زیڈ' نامین نقشان کتاب تھے ثیق ثیق گنخولان دی پاشیئر۔ ہتئے ثیق سولوٹو نقشہ ہوٹش کوراک، تیغین دیتی ثیق دی اباتھہ نو بائے۔ اسپہ ملکہ ثیخثیقان کیا لوو دوسی، لیلوٹ دی نقشہ فہمیارمحروم۔ مہ جعرافیہ مہ حاجتہ ہائے چھویو بکنگھم محلو پروشٹہ بغاتم۔ ہسے ای سادہ مگم رعب دار عمارت محلونسین حولی جنگلہ چکئے بند۔ اندرینی لوٹ باغ دی شاک بیرائے۔ دروازہ خانا کیا پیرہ دار کا نو۔ پروشٹہ لوٹ شران، فرشی ٹائیل چکئے۔ ہے موژہ وکٹوریہ خونزو یادگار 'وکٹوریہ میموریل'۔ ہے محلو اویل ای لال موش ساوزیئرو بیرائے۔ 1761 سنار اچی بیس باچھآنان محل طورہ استعمال بیتی گویان۔ وکٹوریہ میموریل ای سون۔ ہورو تعمیر 1911 سالی شروع بیتی 1924 سالی مکمل بیرو بیرائے۔ وکٹوریہ خونزا 63 سال برطانیہ، ہندوستان، اسٹریلیا، کینیڈا، وا خور کندوری ملکان تاجدار بھچی اسور۔ ہورو زمانہ سیاسی، معاشی، صنعتی وا سائینسی ترقیو لحاظہ ہیہ ملکو بو شاندار دور بھچی شیر۔ ہورو بریکار اچی ہیہ یادگارو ہورو یادہ ساوزیئرو بیرانی۔ ہیہ یادگارو پوشی ژانی گیرو احساساتان اوا ای نظمو صورتہ محفوظ کوری اسیتم۔

<u>وکٹوریہ میموریل</u>

اشپیرو سنگ مرمرو مینار ۔۔۔ ساوز وکٹوریہ خونزو یادگار
مَلکو بُت نیشی کرسیہ ۔۔ کیہ غرور اوچے دبدبو سورہ
گویا دنیا ہورو قفو موڑا ۔۔۔ باچھآن قربان ہورو اشارا
ہتے وخت یور اف نو غیراور ۔۔۔ سوت اقلیمہ ہورو باچھائیو سورہ
سنگ مرمرو یادگارو لوڑی ۔۔۔ داربت اوا ہیزبیتی
خیالاتو ای دنیا بی ۔۔۔ چندین زمانہ مہ پروشٹہ گیتی
متے ہموٹش سریئران ۔۔۔ کندوری ہزار کھماڑان
ایغو سورہ لکھی ٹھون کوری ۔۔۔ مرمرو ہموٹش سون کوری
کندورین لیئان پھروشٹین کوری ۔۔۔ بے گناہاں خونوتے ضامن بیتی

افریقو ناچار حبشیان ۔۔۔ میسورو جانباز سپاہیان

محب وطن بنگالیان ۔۔۔ غیرتی پشتون افغانیان

بہادر سندھی پنجابیان ۔۔۔ پُردل بلوچ، ڈھتراریان

کندورین لیئان کورار دی ۔۔۔ اموشتئے ہے یادگارو موڑی

تہ قوم تہ سورہ فخر کویان ۔۔۔ ژنان تہ سورہ نذر کویان

ہنون تتے دونی دونی ۔۔۔ خیل مہ پیشانیی گیتی

افسوس کومان تان ژانی ۔۔۔ برطانیہ مہ پھان ہمونی

رویان نفاقار طاقت لاردو ۔۔۔ تیتان سورہ حکومت کاردو

بکنگھم پیلیسو ٹوپہ خور دی اہم عمارت شینی۔ پھوک اف رو بی 'ٹین ڈاوننگ سٹریٹ' یعنی وزیر اعظمو رہائشگاہ۔ ہتیغار فروسکیو ویٹسکی کی بغاو دریائے ٹیمزو ٹیکہ 'ویسٹ منسٹر' یعنی پارلیمنٹ ہاؤس۔ ہیغار علاوہ وار آفس اوچے انڈیا آفس لائیبریری دی ہے ٹوپہ شینی۔ پارلیمنٹو بلڈنگو اندرینی دار الامراء اوچے دار العوامو بچین غیژی غیژی ہال شینی۔ ہیہ عمارت 1860 سالی ساوز بیرو بیرائے۔ وار آفسو عمارت جوو جنگ عظیمو ہیڈ کوارٹر بیرائے۔ ہیہ عمارتو سیلو اوا برٹش کونسلو تعاونو سورہ اریتم۔ عمارتو اندرینی 1100 کمرہ شک بیرانی۔ ژانگو موڑی برطانیو وزیر اعظم ونسٹن چرچل دی ہیہ را نیشاؤ استائے۔ ہتوغو دفترو دی پوشیتم۔ ژانگ نسی نیسیکو ہسے کیہ حالتہ کہ اوشوئے ہنسین دی ہٹس تان بہچئے شیر۔ ہتے ٹیلیفون دی میزہ شیر کہ ہتوتے ہاٹ لائن راو اوشونی۔ ہے ٹیلیوفونو ذریعا چرچل دنیا کیہ دی لوٹ سوریو سوم لو دیکو باو بیرائے۔معلوم بویان کہ ہنیسین ہتے بلڈنگو بیزیمیرو بیرانی۔ کیہ خبر، بیتانتے کیہ فاقیہ بیرو بیرائے، ہٹس تاریخی عمارتو بیزیمیکو بٹس؟

انڈیا آفس لائیبریری دی بو اہم عمارت۔ ہیرہ دنیو کندوری ملکان خاص کوری ہندوستان پاکستانو بوغدو کندوری شور سالان سرکاری دستاویزات، معاہدات، وا خورمعلومات جمع شینی۔ ہیرہ بی تحقیق کوریکو اجازت اوشوئے۔ اوا دی ہیرہ بوغاو اوشوتم۔ ہنیسین معلوم بویان کہ لندنہ ای عجائب گھر ساوزئے ہے ریکارڈان ہتیرہ منتقل کوری اساک بیرانی۔بعض روئے انڈیا آفس لائیبریریوچے انڈیا ہاوس لائیبریریو موڑی فرق نو کوونی۔ انڈیا ہاؤس ہندوستانو سفارت خانہ وا ہیرہ ای لائیبریری دی شیر۔ ہورو ذکر اچہ گوئے۔

پارلیمنٹ ہاوسو سوم جُستہ ویسٹ منسٹر ایبے گرجا شیرِ ہموتے شاہی گرجا دی رینی۔ ہیہ عمارت 1066 سالی ساوز بیرو بیرائے۔ ہتے وختار یی باچھاآنان تختہ نیشینک، ہیتان نکاح وا بریکو پوتھور کوریکو رسومات ہیہ گرجا تان بوفی۔ ہتے زمانار ہمونیہ پت جوش ڈھوئے شادی ہایی بیتی شک بیرانی۔ ہے سٹویہ دریاہو سوری تروئے شور سال پرانو سیرشیر، ویسٹ منسٹر برج۔ ہے سیرو بارا انگیزیو لوٹ شاعر ورڈز ورتھ مشہور نظم نیویشی اسور۔ ہیرہ چکئے ای کاما شعر اوا دی ریتام:

ویسٹ منسٹرو سیرہ

ٹیمز دریاہو سورہ ۔۔۔ ویسٹ منسٹرو سیرہ
ای انگریز شاعرو پھوا ۔۔۔ ای چھویو کومان اوا
لندنو شہرو نظارہ
بو زمانا بو پرشٹی ۔۔۔ ہیہ ژاغا تان روپھی
چھویو ای خاص ساعتہ ۔۔۔ شہرو خاموشیو پوشی
ہتے شاعر مبہوت بیتی
ہموٹش راردو بیرائے ۔۔۔ اے مہ لوٹ خدائے!
لندن کیچہ اورئے بے خبر۔۔۔ کویا کہ جادوؤ اثر
ہنون چھویو کومان ہے پر اسرار ساعتو
بے قراریو سورہ انتظار
مگم مہ نسین ہر ویشکی ۔۔۔ ہر قسمہ گاڑیان قطار
نو چھیتی چھوئے برابر ۔۔۔ نہ دی کیہ کم بیکو آثار
ہموٹش درونگ چھوئے شخثئے ۔۔۔ ای ٹوک نو اورئے
لندن کاردو سحر
ہنونو مشینی دورہ ۔۔۔ لندنو اورارو کورہ!
(باقی آئیندہ)

پونغوس

ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی

زور آور پونغوسوتے ریران کہ تہ ثیقی کیچہ اوشوئے۔ پونغوس ران کہ مبارک خانو ثیقیو غون ، وا خور کیچہ؟
مہ پھوکی مہ ژان اوشوئے ۔۔ مہ فہیل نو ژان اوشوئے
مہ پھوکیہ ای کمہ روئے استانی مہ بابا، مہ واوی، مہ نن، مہ ثیق تت ، مہ بیچی جمیلی۔ پھوک زاق بیکو معلوم ہوئے کی اسکوٹہ اساک شیر ولی خان دی مہ میکو ژاؤ برار بیرائے ۔پشاوری محمد فقیر خان دی مہ میکو ژاؤ بیرائے ۔ ای دُور، ای دیدانگ، زنیگ ژیریو انوس ہمیت دی ہانی، مہ بیچی اصلی دی ہائے، مہ ای خور بیچی زارتھان دی ہائے۔ جو کھوشونو ختان جو قوش خانہ اوشونی۔ ہتے سوم ڈِوکی شال اوچے پھیستی، ایغوسورتو جو دہلینخ، ختانوسم ڈِوکیرو گونج، گونجی جوکٹس، ٹیکہ جو تاوون۔کٹس خور دی اشونی۔ جوکٹس ٹیکہ ، ای کٹس نخہ، ای کٹس داہلینخہ، ای کٹس پھیستیو دواختو بیلہ۔ ہنون کی دونیمان ہتے درستی اشناری فلم ڈِوکیروغون مہ غیچو پرشٹی پھار بینیان۔مہ تت اسکوٹہ استائے ۔ "ہیہ اسکوٹو قاعدہ، سالو موژہ چھیٹی نسیر۔ سالہ ای ڈِوکی دوروتے گوئے۔ مہ ڈِاکے الف بان مہ باباریتائے، نمیژو سوران تن واویو نسہ ریتام۔مہ واو ی مہ نمیژہ دی روپھیتائے۔ ہسے جماعت خانوتے بوغاوَر، متے راوَر کی تو شریعتی نمیژو دی کورے۔ اوا تان بابوو سوم ای بیتی جماعت خانوتے کی بیم جماعت بھائی، مکھی وا کامریہ مہ سوم بوخوشان بونی۔حوالدار مہ تان پروشٹہ انگارو ٹوپیہ نیشیئر۔ پھوکیو زمانو ای کمہ لو ہانیسے ہردئی گیکو نمونہ ساریران۔ بوسون کی ہوئے نسو گھلیوتے کیچ بیسی۔جمیلی بیچی مہ ڈوک کوروئے۔ پلٹانو رینی واقھیکو اوا بوختیم۔جمیلی بیچی ریر کی ہورو بوکہ ٹیلیخیرشیر، تہ کیانی کویان! دُورہ بی مہ التی نخہ نیشے پھیروانو انگارو بچین سامون کورونی۔مہ نان، اسپرازگی خٹپ کوری خف دارو یو گانیر ۔مہ واوی گونجی چمخ بوہتو انگوئے۔جمیلی بیچی شومار پھیسپوک اوچے کھوس گانی انگوئے ۔چمخ بوہتان ایتو دیتی ثیریخ نیزی ثیریخو خفو سوم تارئیکو انگار ڈِاکور، انگارو کھوسہ ڈِاکے،کھوسار پھیسپوکا ڈِا کینی۔مہ بابا بیر یارگیتی جنجال کوئے۔ ڈِچی نو اوشویا ؟ انگارو کو ملال ارتامی؟ مہ واوی ریر کی ڈِچی اوشوئے، بالیمار گیاوا روخیژو بیرایتام۔ مہ تت اسکوٹار پینشن گیتی ڈِچیو تے ماچس نام لاکھیتائے۔ہے زمانہ ڈِچی کورہ حاجت باؤ تائے ۔انگارو دوپھینی ۔انگریستانو قون اوچے پھیران موژو بھجور۔قون کی بغائے انگریستانو ڈِاکور۔ روشتی خومیکو پھیران کی پھار ارینی انگریستانو میس بیتی شیر۔پھیرہ دار لاکھی پھوئیکو انگار بوئے۔مہ اژیکو سالی ڈِچیو ای ڈبلیے ڈِھترارا لوٹ کھمیڑیو

دوکانار انگیرو بیرانی۔ ہیے کُھل بیکو بابا ریتائے کی عنایت خان اژیکو سال اوا ٹچیو ہیہ ڈبلیو انگیتی استام، مہ نویس اژی پونچ سال پورا بیکو ہیہ کُھل ہوئے ۔

نمیژا روپھیکار اچی مہ بابا متے الف لاموسبق دیکہ پرائے۔سیقولو سبقوگنی اوا کوئے نو پیچیتام مہ تت کی چھٹی گوئے مہ سبقو سوم ہال آویز بوئے، کوسے مو ، اشٹوک موکورے، نخہ نیشی سبق راوے ریکو مہ بابا قرآن پاکو بڑاچھے مہ اشٹوکوتے ویشٹیر۔ مہ تت جنجال کوریکو مہ بابا ریر کی "ہیس سبقان ژوت کُھلے اسور"۔ ای انوس مہ تت مہ تاچنگ بوتیک ٹچھیاؤ اوشوئے، مہ بابا بیر یارگیتی کیاغ کوسان ریکو، تاچنگ بوتیک نشان دومان ریکو ، مہ بابا تاچنگان اویری شومو پارچی مہ تتو تے ریتائی کی "ہیہ کھیوتے تاچنگ باتیران " رے غش ارير۔ ای انوس مہ تت ٹھیترا بی جو باوان شیمینیہ دیتی متے باریتائے، کوٹھوازمن نیزی ای ویلٹی زانو لشٹہ دیتی ای پونگین ایھ روپھی اچی ای پونگو اُسنیکو متے نشان دیاؤ اوشوئے۔ مہ بابا ہاتیرا گیتی بارو اچی گانی باوان ای ناسی،شیمینیو ای ناسی پارچھی مہ تتو تے ریتائے کی "کیہ ژان گانیسان ہیس بار نو باریر"۔ مہ بابو ہے لو بومی نو بغانی۔ مہ زیبگ ژیری ہاؤل مہ ہردی گویان۔ہوروتے لوٹ ژیری دی راؤشونی۔ زینگ ژیری ژاؤ اژی ای کما سال اچہ باؤ اوشوئے۔زینگ ژیریو ای بشاؤنو دی اوشوئے ۔ادینہ خان اوچے مشرف شاہ باشیاؤ اشونی۔ زنیگ ژیریہ لیش پائے کوٹینی، سناباچی کونی، اشٹوک بوئے، گراموتے مونو ٹاپیک بوئے۔مون ہٹش اوشوئے کہ گرامہ کھوشون اشٹمارے ہر کولانوتے ای بختون، تروئے کولانان موژہ بانو بوئے۔ ہورو ویشٹکو لکھی دورانتے الونی۔ ای بختون ہٹش حساب بوئے کی ٹھوئےخستہ ٹپیک، غانہ سناباچی، ای پورا ہدام پوشور۔مون واموغون اشناری اوشوئے۔ ہنون اوا کہ پھریتام چھوچی تو دوس۔ ای خور لو بیجار مہ ہردئی گوئے۔ ہودہ کوراک گیکو میر ولی شاہ مہ گانی کھوشت باؤتائے۔شورو بیتی اوشوئے، جواریاں نو لے استانی ، میر ولی شاہ ریتائے کی مہ بابا ڈوموگانی الائے، گیے جواریو موژی بی کھوشت بوسی۔ ڈوم نامیکو اوا دی ہوٹش اریتام۔ جواریان موژی بیکوسم تان رستم ولی خان اوچے پہلوان زار دئے اسپہ اچہ توری کھاڑان دوسی اوانی۔ متے کوماڑا گیتی پہلوان زار بیرموغ پاشیتائے۔ یا لوڑے بیرموغ ہیہ را شیر ریکو اوا ایہہ لوڑیتام ۔ ای خیریم کوری مہ پالیتائی اف لوڑیتام کی بیڑیران۔ ہتے سوم سوت بس بیری نیسیکو نو ہوتم یعقوت ولی اوچے قلمدار شاہ سینو گوچو بی بوختو موڑتو کھوشت بیرو بیرانی۔ گل طنت کھاڑان دوسی انگیتی ڈومو غاری کاردو۔ دیہا چھور بس زرابہ اشٹوک ہوئے مگم اسپہ تروئے ژون اشٹوک لوڑ یکو نو ہوتم ۔ قلمدار شاہ بے خبریہ یو خومی شومو دیتی، "بوسون دنیومغروریئے رویان مرگست بوسونو شٹیلی " رے باشے پھونیرو برائے۔ زور آور ریران کی تہ پھوکیہ تہ دیہہ سکول اوشویا ؟ دی زور آوروتے کیچہ ریم کی "نو اوشوئے "۔ مہ دیہار موڑی بروکا سکول اوشوئے۔ اوّل غیرت بیگ استاذ کھوڑار گیتی ہاتیرہ سبق دیکہ پرائے۔

اچی گلاب خان استاذ اویار ہائے۔ اچی سکولو ہر چینہ آوانی، عبدالغنی استاذومستوچار آلانی۔ مہ ثیق تت شیر بخدور ہاتیرہ سبقوتے بوغاؤ اوشوئے۔ ہتو یارگیان موڑی داد ولی اوچے رحمت ولی مہ ہردی گونیان۔ مہ سکولہ پیٹھیکو وخت گیکو بالیمہ تن سکول منظور ہوئے۔ مہ تت ہاتیرہ مشٹیر ہوئے۔ جعفر خان خلفو ژاؤ اشرف خان اسکوٹارنسی سکولہ مشٹیر ہوئے رے کارہ توریکو روئے تان اژیلیان انگیتی داخل ارینی مگم ختان نو اوشونی، ای بلیک بورڈ اوشوئے۔ ہتوغو کوٹھوا دیتی سور ڑاسپورو جوداکھاڑو گازہ، کیا وت بالیموتن تچکو موڑو اوٹھونسہ، کیاوت دینار خانو گازہ، کیاوت آرمان درستو دُورہ، کیاوت مرزا مرادو دورہ، کیاوت سٹادونیو دُورہ، کیاوت مہ تان دُورہ سبق باؤتائے۔ ہے کرتمتو بارسکولہ داخل بیرو یارگینی مرزا مراد ، شیر اعظم ، سلطان ولی ، محمد ظاہر خان ، محمد نادیرخان ، زار دوست خان، گلاب، محمد یعقوب خان، محمد یوسف، یعقوب ولی، محمد رسول، حکم زار، شہباز، میر نبی خان ، قلمدار شاہ، میر ولی شاہ اوچے پختون ولی دی اوشونی۔ خور دی بو روئے اسیتانی۔ ہاتیت ہردئی گیکو ہردی ڈھاموران۔ "ہردی ڈھوماؤتہ دوست بیریومان ائے ژانو یار تو وا کیہ خبار" رے ای موش باشے اسور۔ مہ تت مشٹیر بکو فائدہ دی اوشونی نقصان دی۔ فائدہ ہیہ اوشوئے کی ڈقانان متے عزت کوراؤ اوشونی۔ نقصان ہیہ تت سفوسارنست مہ سزا دیاؤ اوشوئے۔ کوئی بوغاوہ میر نبی خانو مانیٹر کوری بیر، استاذ اچی گیکوتے سے اسپہ پھوستہ نمیژ کوئے۔ اچہ نامو بدیل کوری اکرام اللہ نام لاکھیتائے۔ فوجہ کرنل بیتی ریٹائرمنٹ گانیتائے۔ مہ ٹیچیو ژاؤ مگم متے ای دی خاطرنو کوری اسور۔ مہ تتو سوت سیری کی گوئے کیاوت میرنیو، کیاوت یاقوت ولیو مہ سم ای کوری سوت سیری ویٹشیر۔ یاقوت ولی اچہ نامو بدیل کوری شہاب الدین ہوئے، وکالتہ نام نیزیتائے۔ اسپہ سکولو خاتومان بالیمو جنالیو وارزا ساؤز بیکو اسپہ ترویو جماعتہ بی آستم۔ ای سال اچہ سور ڑاسپرہ غیژی سکول منظور بکو محمد رسول، شہباز، سلیمان شاہ اوچے محمد یوسف سور ڑاسپروتے بغانی۔ اسپہ سکولو سبق دی بو جم اوشونی۔ پونچہ بی قرآن ختم کوراؤتام۔ اوا دورہ تان تتو نسہ ترجمہ دی کوری نسی نیزیکوتے ای پارہ بیچے استام۔ اسپہ گریٹیٹو وختہ نمیژو سکولہ جماعتہ روپھی کوراؤ اوشتم۔ فٹ بال، ہاکی اوچے ولی بال باقاعدہ ریفری دوسی اصول اوچے قانونوتے لوڑی کوراؤ اوشتم۔ سال جو چوکی تت گینیان مٹکی زبردست پروگرام کوراؤ اوشتم۔ پروگرامہ نعت، نظم وا تقریر بونی۔ دیہو معتبرات دی تقریر کورونی۔ ٹیکی، سناباچی وخور ژیباروم دُورار انگوسی، چائے سکولہ تن کوسی، بو مزہ کوئے ہنسے دونیکو ہٹس سریران کی پرانو کڑومہ شیرو ہتے لو دیا۔

"اوا ای خوشپ پوشیتم، خوشپ اوچے ڑوسپو موڑی بو ہوسیتم"

سالہ جو مکالہ امتحان گناک گیاؤتانی۔ اچی اواڈھترارو سکولو تے بوغاوہ لوڑیتم کی تروئے بسو پونہ پوئی کوسی امتحانو بچے گیاوا بیرانی۔ سف ڈقان پروشٹہ نمیژو سوران، شش کلمان خبار گانینی، عبارت ریک او چے ترجمو امتحان بونی۔ حسابو امتحان

بوئے، تختہ نیویشیکو امتحان بوئے، امتحان گناک املا ریر ڈقان نویشینی۔ ہے امتحانان پورنہ اسپہ ترویوجماعتہ اسیکہ تحصیلداروتے درخواست نویشی الوسی۔ روئے درخواست نیویشیکو بچے اسپہ نسہ گونی، دیہو کمیٹیہ رپورٹان دی نویشیسی۔ یاقوت ولیو نیویشیرو فراموز خان تحصیلداروتے بو زیات پون دئیاوتانی۔ ہیہ ڈق لوٹ بیتی جم سبق کی ریتائے وکیل بوئے رے پیش گوئی دی کاردو برائے۔ مرزا مراد بو خوش خط اوشوئے، شیر اعظم ڈرائینگہ جم اوشوئے، سلیٹتہ استورو چے ریٹسوؤ نقشو کی کوروئے مری پیچھور۔ بوئیکو نقشو کی کوروئے تتے سریر کی ہانیسے اولیتائے رے۔

اکثر ڈقان پونگی خلموٹش یا غوچو چاکیروو کوؤن باؤتانی، کم کا ۵۵۵ نامین پلاسٹک بوٹ یا پی ٹی شو نامین کروئے کیرمیچ انجی گیاؤتانی۔ ای انوس محمد ظاہر خان کاوٹش انجی گیکو قلمدار شاہ ہتوغوتے باشیتائے کہ "ژان سیلوتے گویان کاؤٹش دُوزوت راوَر مہ دینارو کاؤشان شاؤ سوئی انزیر"۔ کوَن انجاکان موژی شیر اعظمو کوَن سفان سار جم باؤتانی۔ خلموٹش کونان سوم شاہی ژراپ انجی ژراپو پھوسان کوؤنو پھیسیکو سورو لیچالچ کوری گوئے۔ کونو سورُوان ٹیکہ دارزیمولو نشان صفا غیچی گوئے۔ ہر رنگ کوریکا دارزیمول کھشٹی گوئے۔ شیر اعظمو کونانتے اسپہ آرمان باؤتائے۔ پونجو پاس کوری نیساوا چھوروجماعتو ڈق اسپہ تے اشپیری ارینی۔ اشپیر یا اسپہ ویلٹیار میر نبی خان تقریر اریرچھورو جماعتو ویلٹیار سلطان ولی تقریر کوریکو اسپہ غیچ غیچہ اشرو ہونی ۔ ہیرار اچی مشٹیر اسپہ تے نصیحت ارير۔ پاس بیتی نیسیران موژار کا کورا کا کورا بغانی ۔

اوا ڈھترار وسکولو بورڈنگ ہاوسہ داخل ہوتم بیس ۱۹۶۵ء ژانگو ہتے سال اوشوئے۔ اوّل سکولو بورڈو ریتم "انیگلو ورنیکلر سٹیٹ ہائی سکول چترال " نیویشی اوشوئے۔ دفترو دواختہ "غلام عمر بی اے بی ٹی پرنسپل " نیویشی اوشوئے۔ پرنسپل ادینہ خان استاذو چاکے ٹسٹ گانیتائے۔ ٹیسٹار اچی تان دفتری مشکی خبار گانیتائے کہ دُور کورہ شیر؟ بالیمہ ریکو بالیمو کیاغ منشور ریتائے۔ اوا گان ریتم۔ گان ریکو "گانوبارہ کیہ متال دی شیرا " ریتائے اوا ملال نو بیتی "بالیمو گان کوریکین کوئے، ووخوشاپیر ڈوئیکین ڑوئیر" ریتم۔ پرنسپل تن سملتان یو مژی "ڈق پاس ہوئے " ریتائے۔ ہیرار اچی بورڈنگہ داخلو بچے ادینہ خان استاذ مہ گانی شوغوریکو استاذو نسہ اوائے۔ ہیے ای چوکی وا بالیمو گانو ذکرو مہ چاکے کوریتائے۔ بورڈنگ ہاؤسو قانونان لوؤ متے پرائے۔ ہیرہ دی داخلہ ہوئے مگم سکول چھٹی باو او شتائے بوسونو سوت بسی چھٹی کی نسی نسانی بورڈنگ ہاؤسہ گیے ریتائے۔ ریحان کوٹہ صاحب روز خان لالہ سوت بس تن دُورا مہ ہالیتائے۔ ہتو غو ژاؤ عبدالجبار خان جوان اوشوئے، حبیب الرحمٰن اوچے سیف الرحمٰن مہ سار زاق اوشونی۔ شریف الرحمٰن مہ سار ثیق اوشوئے شوغوریکو استاذ و نام نور علی شاہ رے جبار لالہ متے لو پرائے سکول آزاد بیکار اچی پتہ ہوئے کی پرائمری سکول بالیمہ گریٹپو امتحان گناک محمد جناب شاہ وزیر تعلیم بیرائے۔ ہتے ای امتحان گناک انسپکٹر نذیر برائے، ایوالی قاضی غلام دستگیر۔ بوسونو وختہ امتحان گنی گزٹ بُکہ چاپ

ڄوکیرو غون شئیلی نیویشاک غلام محی الدین بیرائے۔ ای مکالہ امتحان گناوَ نورلامین گیرو بیرائے ۔ای دفعہ سید حضرت اللہ جان دی گیرو بیرائے۔ ہنوں دونیکو ہٹ ساریران،کیچہ کی محمدشکور غریب ریران۔

تہ شوقہ خورانتے غیروم چھوئے انوس ۔۔ تہ کی لیم تہ تانتے غیروم چھوئے انوس

زور آورسورو موڑو دیتی متے کار ارير ۔ تہ اورارو ہایا ریکو "نو" ریتائے۔ اوا ریم کی مہ سارہمی شیلوغان کارکوری اوراری بیس کیہ اوراری۔ زور اوار ریتائے کی شیلوغو موڑی مہ فان دوسان۔ بو لوان سورین نسیسان۔ دوکہ دیتی مدوکہ نیسی سان۔ ہوٹ اروا ؟ اوا ریم کی تو نامو قولہ زور آوار براوَ۔ ائے، بالیمار ڄھترارا پت پوئی کوسیکو لوان دیتی کورا ترین بوئے، پرانو کڑومہ گویان "میرکھنی تہ تتو دور زیارت مہ پڑاوَئے"۔

بالیمو جوان

فیضی صائیبو سار بالیمو کیاغ مشہور رے بشارگنیکو ہیے راردو بیرائے کہ گان مگم بالیمو گانو سار دی "بالیمو جوان مشہور"۔ ڑاسپرو جوانان بہادریہ اینگار دی مشہور۔ شاعر ریران کہ "ڑاسپر یکان سوم بول بوغے جم موشیہ نام نیسیر"۔ مگم بالیمو جوان سعادت پناہ تان کڑومان بچین مشہور۔ ای کمہ کڑوم ہمیت:

ڈق بالیمو جوان یاردوست خوش داریم
مہ وطن دودیری مہ ژانوتے زور
مہ ہردیو بتین اوا کوس لڑیم
مہ چوڑاوہ مایون سرحدوتے بیر
تہ سُم دوست نو بیتی عمر آخیر بیر
بختوار بنی آدم مقصدی ترير
مہ ہردیو باتین گیے مہ نسہ ریم
تان وطنی کسیم تہ افسہ ریم
تہ چُستی کوڑو سُم موٹ عبثا ریم
دوست اندرینی گینی مہ ہردی گورمان
سوری کھوٹ گنی شیر ہائے ڈقو یاران
دوست دودیری بوئے رے ہٹ مہ کیا گمان

ہندوستانو سفر

مرزا محمد غفران۔ فارسیار ترجمہ: محمد عرفان

1901 سالو جنوری مسو بشیر جو تاریخہ ملکہ وکٹوریہ بریکو ہتو ولی عہد ژاو ایڈورڈ ہفتم تان ننو شوغہ سالوچے پھتہ پت تان تاج پوشیو رسمو ادا نو کوریتائے۔ ہتیرار اچی ہے رسم ادا بیکو ہندوستانو نوابان اوچے راجگان لندنہ بی ہے مونوٹہ شریک بیکو نو بیتانی۔ ہتے بچین باچھو تاج پوشیار چھورمس اچہ ہتونغو برار ڈیوک آف کناٹ شہزادہ آرتھر دہلی دربارہ باچھو نمائیندگیو ارير۔ ہے دربارہ ہندوستانو تمام نوابان اوچے راجگانان شریک بیک لازمی اوشوئے۔ ہیہ سلسلا سرحدو چیف کمشنر کرنل ڈین ڈھترارو میتاروسوم نیوف نویوکو رویان ہے دربارہ شرکتو بچین کاغذ نیویشی اسیتائے۔ ہے رویان موژی میتار ژاو بہادر خان، میتارژاو غلام دستگیر خان، میتار ژاو اسفندیار خان، اتالیغ بل، چرویلو شاہ زرین اوچے دیوان بیگی وفادار خان شامل اوشونی۔ 1902 سالو دسمبرمسو جوش تروئے تاریخہ اسپہ میتارو سوم ڈھترارار راہی بیتی مسو بیشیر تاریخہ نوشہرو عبد الحمید خانو دورہ مینوئیتیہ توریتم۔ ہیرہ دیروچے نواگئیو نوابان دی شامل اوشونی۔ ہیغاری دسمبرو بشیر تروئے تاریخہ دہلیہ توریتم۔ہتیرہ بلوچستانو نوابانان سوم جُستہ اسپہ کیمپ مقرر بیرائے۔جشن شروع بیکار پرشٹی مینوان بچین مخصوص کرسیان وا جشنو موژی نیشیک روپھیکو طریقان ہیتانتے نشان پرانی۔ ہے ژاغا سف کرسیان سار ڑانگ وا نویوکو کرسی ہندوستانو وائسرائے لارڈ کرزنو بچین مختص اوشوئے۔ ہتو نسو دروخوم کرسی ڈیوک آف کناٹو بچین اوشوئے۔ ہتان سوم ویٹسکی کرسیان ہندوستانو نوابانان اوچے راجگانان بچین ہیتان حیثیتو مطابقہ ترتیب دیونو بیتی اشونی۔شہزادو سوم تمام نوابانان نامئے تعارف کورونو ہوئے۔ ڈھترارو میتارو نامئے ڈھترارو اہمیتو دی ذکر کورونو ہوئے۔ وائسرائے لارڈ کرزن اوچے میمان فیلان سورہ تخت دیتی نیشی اسیتانی۔ ہیتان سوم صوبجاتان گورنران اوچے فوجان سپہ سالاران دی نیشی اسیتانی۔ نوابان اوچے راجگان دی فیلان سورہ تخت دیتی نیشی جلوسو شکلہ ہانی۔ دکنو نواب محبوب علی خانو فیل سفو سار لوٹ وا شاندار اوشوئے۔ نوابانان ہیہ جلوس دہلی شہرو چاندنی چوک بازارین دیتی ہائے ہمونی لوٹ جلوس ہموغار پرشٹی ہندوستانہ نو بیرو بیرائے۔ ہیہ موقعا ہندوستانو تان حکمرانانان اوچے معتبراتان سار علاوہ آسام، برما، سراندیپ (سری لنکا)، کشمیر، کابل، تبت، کنجوت، مالابار، ڈھترار، باجوڑ اوچے بلوچستانو حکمرانان وا ہیتان سوم گیرو مینو شامل اوشونی۔ ژاغہ ژاغا سٹال اوچے بازار ساوزئے اوشونی وا ہیرہ مصنوعات اوچے دستکاریان بیزیماؤ اوشونی۔ ہر ایوالیو زبانہ ہیہ لو اوشوئے کہ جوش سوت لاکھ روئے دہلیہ جمع بیتی اساک بیرانی۔ اسٹالہ

اشناریان قیمتو بشار گنی کیہ عقل نو توراوَ اوشوئے۔ ای کھونگورو قیمت جوش ای ہزار روپیہ اوشوئے۔ای زپ غارو بشار گنیکو ای جوڑہ ای لاکھ روپیہ۔ ای ہار اوشوئے ہتو قیمت جوش لاکھ روپیہ۔سٹالہ ڈھترارو میتارو ملاقات شہزادہ ڈیوک آف کناٹو سوم ہوئے وا شہزادہ میتاروتے دی تحفہ پرائے۔

1903 عیسویو جنوری مسو ای تاریخہ دربارمنعقد ہوئے۔ وائسرایو کرسیو گونہ دکنو نوابو کرسی اوشوئے وا ہتے نسو بڑودو مہاراجو کرسی۔ ہیہ قسمہ درجہ بدرجہ بیتی ڈھترارو میتارو کرسی دیرو نوابو سار پرشٹی ہائے۔ دیرو نواب ہیہ لوَو نو خوشئے تان کرسیو پرشٹی انگیکو بچین بو کوشش کوری ناکام ہوئے۔ آخیرہ ہسے گیتی میتاروتے ریتائے کہ اوا عمرہ تہ سار لوٹ، تو تان کرسیو متے لاکی مہ ژاغا نیشے۔ میتار ریتائے کہ اوا تان چیتہ ژاغو بدیل کوریکو نو بوم۔ ہے سورہ نواب بو خفا ہوئے۔تقریبو آخیرہ وائسرائے ایھ روپھی انگریزیہ تقریر ارير۔ ہیغار اچی شہزادہ ڈیوک آف کناٹ انعامات اوچے اعزازات بوژیتائے۔ ڈھترارو میتاروتے کے سی آئی ای خطابو دیتی ہتوغو کوٹہ تمغہ ڈکیئتائے۔ ہیرار اچی ہندوستانو تمام نوابانان اوچے راجگانان ویلٹیارشکریہ نامہ مہ ڈکئے نیویشی پیش کوریتانی۔ ای شکریہ نامہ ڈھترارو میتارو ویلٹیارغیژی نیویشی وائسرایوتے انزیئتم۔

دہلیار اچی راہی کوری جنوری مسو نیوف تاریخہ چکدرا توریتم۔ ہیرہ سواتو اخوند صائیبو اولاد میتاروتے پروشٹ گیرو بیران، ہیتان سوم ملاقات ہوئے۔

آخوند صائیبو تعارف: ہتوغو نام عبد الغفور اوشوئے۔ ہورو تعلق بجاوڑو ہمند قبیلو سوم اوشوئے۔ پشاورہ سبقو موژی تصوفو سوم دلچسپی پیدا بیتی ہسے تور ڈیرو محمد شعیب صاحبو مرید ہوئے واپیرو توجہو اوچے تان ریاضتو سورہ معنوی کمالاتان حاصل ارير۔ کندوری زمانہ ہسے تورڈیروچے نوشہرو موژی بیگی نامین دیہا حال بیکن ہوروتے "بیگیو آخوند"دی رینی۔انگریزان ہورو ہے ژاغار پشاوروتے انگیرو بیرانی، وا پشاورارہیس سواتہ بی سیدو نامین زومو آوانہ حال بیتی اسور۔ ہے ژاغا ہورو کمالات ویریغ بیکو مختلف علاقار روئے گیاوَ ہوروتے مرید بیتی اسونی۔ پشاور، سمہ، کابل، غزنین، قندہار، بدخشان، بخارا وچے ہندوستانار عالمان گیاوَ ہورو میسلہ نیشیتانی وا بو جون ہورو ہوستہ بیعت ارینی۔ دیر بابا صاحب، بابا صاحب نکئی، بابا صاحب ہُڈی،غزنیو مشک عالم صاحب ہورو نامور مریدان اوشونی۔ ہسے سال 1878 وفات ہوئے وا "یعفرہ" لفظار تاریخ نیسیران، ۱۲۹۵۔ (آخوند صاحبو اولاد اچہ سواتہ ریاست قائم ارینی۔سواتو اویلو والی میاں گل عبد الودود آخوند صاحبو نویس اوشوئے)

قومی مفاد

فرید احمد رضا

ہموغار اچی وا اسپہ کوس دی غلط کورمو حمایتو نوکوسی۔کاکی صحیح اوشوئے ہتو حمایتو کوریک اسپہ اخلاقی ذمہ داری۔برارگینینان! ہنون مہ ای لُووَ کارکورور۔ کلہ پت کہ اسپہ تان صحیح نو بوسی اسپہ کا خبرہ نوگونی۔اسپہ نہ پیپیلی، نہ مسلم لیگی نہ انصافی۔ اسپہ خوشان لشٹو روئے، ہموغار اچی اسپہ سف تان بچین دونیسی، تان دیہو ترقیو بچین دونیسی۔کا کہ غلط بیرائے ہتوغوتین غلط ریسی وا کا کہ صحیح ہوئے ہتوغوتین صحیح۔ اسپہ کیہ دی پارٹیو پازکھیڑی کوری حمایت نو کوروسی نہ تان موژی ایغو گورگوڑہ چِکوسی۔

ملکی خان لو دیتی نیشیکو روئے سف خوشان بیتی نعرہ پرانی، سف ای خوشان لشٹیکی، کیہ دی پارٹی نو۔ اسپہ سف ای بیتی کا کہ جموتے جم ریسی، شوموتے شوم۔ ژانو خان دی ہے ژاغہ ایہہ روپھی ہیہ لُووَ تان پرائے۔ ریتائے کی مہ دی ملکی خانو سُم اتفاق۔ اسپہ تان موژی برخلافی اسپہ ہیہ حالتوتین تارئیتائے۔ہموغار اچی کیہ پارٹی کہ اسپتین کوروم ارریر ہسے اسپہ پارٹی وا کیہ پارٹی کی نو ارریر ہسے اسپہ دُشمن۔ اسپہ کوس کیہ ڈق نو۔سف ای بیتی شوموتین شوم وا جاموتین جام ریلیک بوئے۔

ووٹ اچی سٹوئے توری اوشوئے۔دیھا ای دی عوامو مفادو کوروم نوبیتی اوشونی۔ الیکشنہ کیہ روئے کہ ممبرو حمایتو کوری اسیتانی ہتیت دیہو ژویان اوچے راہان ساوزئیکو ژاغا پراجیکٹ لیڈری گانی ای کمہ جونان ڈال ساوزئے پیسان تان موژی بوژی اویونی۔ ژانوخان اوچے ملکی خان ہیہ حالتو پوشی اولانیتی تان پُھک دیھا اچی پورا دیہو رویان بڑاشھئے ہیہ لُووَ دیاوَ اوشونی کہ اسپہ ممبر پَیسہ تھے الائے مگم کیہ فائدہ دیہوتین نو ہوئے۔ نہ اوغ شیر،نہ بجلی وا نہ راہ صحیح حکومتو پیسان زرمستو ژاوَ اوچے میر بلانوتین دیتی تونجیئتائے۔ ہے ژاغا ای لوٹ منصوبہ دیہا لکھیرا کندوری جم اوشوئے۔ روئے دی خوشان وا اسپہ ممبرو موخ رشتی دی بیسیر۔ دی لہ تھے اسپہ تان دی شوم، تان مفادو بچین کیاغ دی بوسیان۔ اوا کیہ تان بچین ہیہ لُووَ دومانا ؟ اوا ہمی لُووان دیکو ای انوس مہ برار مہ سلامو نوگانیتائے۔ اوا کی ہتو اشتیکھئیم ہسے کیہ مہ ژاوَو پولیس نوکویا یا کیہ مت پراجیکٹ لیڈری نو دویا ؟ ہمی لُووان ملکی خان رویان ای میٹنگہ نیشی دیاوَ اوشوئے۔ملکی خان جوش دی

پاس نوگم لُووو جام دوئے، ٹی وی اخبار لُوڑی معلومات دی ہتوتین شینی۔ پروشٹی کورا اف شہرو اسیتائے، ہتیغار گیتی تان دُورہ اسور۔

ملکی خانو ہمی سٹئیلی لُووان کارکوری دیہو روئے بو جذباتی ہونی سف تان تان رایان پرانی۔ آیندوبچین ای بیتی کوشش کوریکو بچین وعدہ ارینی۔ ہیہ لُوؤ سورہ دی اتفاق ارینی کی اسپہ سف ای برارگینی، ای دیہو، اسپہ مفاد ای، فائدہ ای نقصان دی ای ہیغین دیتی کیہ لیڈر کی اسپہ دیہو، ملکو وا علاقو مفادو بچین کوروم ارير اسپہ ہتو ووٹر وا ہتو پارٹی۔ اسپہ ہتو جیت کوسی کی ہسے کورار دی کی بیرائے وا کیہ پارٹیو دی کی بیرائے۔اسپہ پیسان زرمستو ژاؤ اوچے میر بلانوتین دیار رے ووٹ نو دیتی اسیتام۔گیاک الیکشنہ ہیت دیانی وا ووٹ ہوتین اسپہ نوتان دوسی۔

ہیہ میٹینگو آخرا روئے ملکی خانو پروشٹی ارینی۔ اچہ وختو لوڑی ای لوٹ جلسہ کوری تان ہمی لُووان رویان کارا تارئیسی رے اعلان ارینی۔ ہے قسمہ دیہو رویان ہیہ تحریک وختوسُم جوستہ پروشٹی بوغاؤ ہائے وا سیاسی روئے دی ہمو ویلٹکی متوجہ ہونی۔ پُھک پُھک میٹنگ کوراؤ ملکی خان ہیہ تحریکو پروشٹی اوائے۔ عام روئے ہو سار خوشان ہونی کی ہیہ دیہو مسائلان اوچے ضروری لُووان دویان رے۔

الیکشنو سٹوئے ہوئے۔لُوٹ شہرو اسیرو امیدواران دی بیریک اژیکہ غیچی ہانی۔ رشتہ، برارگاری وا پرانو ملگیر یانتین دی فون کوراؤ خیریتو بشارکوریک شروع ارینی۔کورہ کورہ جذباتی رشتہ داران لیڈرانان سُم موخار گیکو خبر دی کارہ توریتانی کی ہمونیہ پت کورہ اسیتاؤ، مہ دُوری بیریک بیکو خبر کیچہ تہ سُم نو توریتائے، دُنیو روئے فون ارینی گیکو نوباک بیراؤ فون کوریکو تھے بیسووا رے۔ ہیہ وخت اوشوئے کی موسمو ہوٹ کوراک سیاسی بوئیکرہ دی تانتین ماڑ ساؤزیک شروع ارینی۔ کا پھارار پیچھی یی ہائے وا کا ہموغار پیچھی پھار بغانی بعض ژاغین برادریو وا کیہ ژاغین مذہبو اوچے مسلکو سورا دی کھوشت نہ ویریغی اختلاف پروشٹہ ہانی۔ حلال اوچے حرامو لُو دی بوژاغین کارا توریتانی۔ لالانان اوچے یوفت دی گروپ ساؤزیتانی وا ای قومو برادریو رویان تان موژی یکدم محبتو جذبہ سورہ نیسیتائے۔کورہ کورہ سینار ہے ویلٹیو اوچے یا ووٹلیو موخ دیشی دی سورا نیسیتانی،وا کورا دیہوغیرآبادان سورا دی لو شروع ہوئے۔

ہمی سف اختلاف بیکوسُم جوستہ دی خوشان لشٹو عوام ای لُووا ڈنگ اسونی، ہیت سف خوشان کی اسپہ سف ای بیتی تان بچین ووٹ دوسی رے۔ اسپہ کیہ پارٹی نکی اسپہ سف خوشان لشٹیکی، اسپہ سف ای روئے اسپہ مسئلہ ای۔ اسپہ تکلیف ای وا اسپہ لیڈر ای رے متحد حال ہونی۔

ہیہ موڑی ای انوس بازارہ ژانو خان ملکی خانو روئیتو پرائے۔دیتی ریر کی اے برار تہ پتہ نکی وا کورہ اسوس؟ ایے برار گیے کی ہیہ کورا نیشیسی۔ بووخت ہوئے نو پوشی پُھک مشقول دی بوسی۔ جام لہ گیے، ژانو خان ملکی خانو گانی بی چایو ہوٹلو ای گوچہ بی نیشتائے۔نیشی ہے ہائی لُووان پرانی۔ اچی دیہو سیاستو لُو دی ہوئے۔ اے برار ہیہ ووٹہ کیچہ بویان لہ۔کوس جیت بیکو چانس شیر۔ اسپہ کیچہ بوسیان۔ ژانو خان ریر کی اے برار جم لُو الاوَ۔ ای انوس ڈھترارو بوغاوا اڈا بی گاڑیی نیشیکو زرمستو ژاوَ دی ہتئے نیسائے۔ کا ہتوسار بشارکوریکو اے برار تان گاڑیو کُوئی اواوَ رے، ہیے ریر کی اے برار سواتہ ساوَزئیکوتین التی اسوم ہمونی کیہ ساوَزئیتایہ، وا کورا ای خور دی گاڑی گانیلیک۔ ای کوری انگوم رے اف بیمان ریتائے۔ موژو دیہو ہوٹلہ بی چایوتین یوخومی متین ریر کی اے برار ہیا گیےلہ رے مہ گانی ہوٹلو ای گوچہ بی نیشی جام سٹاپیک مسٹکئیتائے وا خور دی بولُووان دیتی مت ریر کی "اے برار سادائی موکورور،ہنیسے وخت شیر پِسہ تان سورو ہوٹش کورور۔ پِسہ ہے سیاستاری پِساتے کیاغ نو نیسیر۔ ہیہ وخت کی بغائے کا پِسہ سلامو نوگانینی ہیغین دیتی مہ لُوَ کارکورور۔ ہیہ وخت بومشکل بیتی شیر۔ یا لُو مہ نویسگینی سبق راک۔تروئے ژون کی ای وختہ سکولہ بغانی ہتیتان سکولو خرچو تان ایہہ تاریئین بویا ؟ سیاست اریتام وا اوا دی پونج سال پِسہ غون سیاست اریتام۔ کا مہ ڈیکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہنیسے گیتی گاڑی گانیکو سف مہ رشتہ دار مہ ملگیری۔ ہیغار زیاد تہ سُم لُو نو دوم مہ ہیہ سلاموملکی خان براروتین دی کو۔ ہیے جم قابل موش سیاست کورار تان سورو ضائع موکورار ریتائے۔ ہیے ہمی لُووان دیتی نسی نیکو اوا ریم کی ایے برار اوا تہ ہمی لُووان ہِش کیہ ہوٹش نواریتام۔ ریکو ہوسی ریر کی دیلہ تھے پِسہ ہیہ وختو روئے نونا۔ زمانہ کُوئی غیری بغائے کیہ ۔ اچی ہوسی مت ریر کی الیکشن سٹوئے توری شیر۔ ہیہ فائدو وخت مہ لُوَ کی کارکومیان پِسہ مہ سُم جوست بور۔ اوا کیہ وت دی پِسہ ناامید نوکوم ریتائے؟ مہ سلامو ہتوت کو رے مہ ہیہ لُوَ دی ہتوت دیت ریئے تہ نامیئیتائے۔

ڄھترارا بی زارمستو ژاوَ اف خومی بغائے۔ ہسے بیکار اچی گل مت شاہ مت ریر کی لُو برار ہیہ موشو کورمان پشیسانہ ای گاڑیو ساوَزیران وا جُوَ گاڑی گاناوَ بغائے۔ ہیہ الیکشنو بچین ہموتین بو پیسہ دیتی اساک بیرانی ہتیغین ہنلیسے ہیہ رویان سُم میٹنگ کوراوَ کاسیران۔ کاکی ہمو لُووان مانینیان ہتیتانتین جم فائدہ تاریپاک بیرائے رینیان۔

ہائے برار لُو تھے زرمستو ژاوَ صحیح لہ ویزین اوا ٹیکو دکانہ بغتام کی جوش پونج ہزار روپیہ وام بیرو بیرانی۔ ہتیتان ہتوتین دیتی اوا دونیکہ اسوم۔ ہنلیسے مہ کروئے دیہو دُعو بیکوتین کرایہ مہ سُم نکی ہموٹُش بیتی لیڈر کھیوبوسیان وا قوموتین کیاغ کورین بوئے۔

ہتیغار اچی کندوری بس اچہ ای انوس ملکی خان تان دُوری نیشی اسیتائے۔ کوس وینامونمبرار فون ہائے۔فونو اوسنئیکو فون کوراک مذاق کوری ہوتین ریتائے کی اے لیڈر ہیہ سال الیکشنہ مہ اوچے تہ موژی کیچہ بویان۔مقابلہ بوسخت بیکو چق رے مذاق کوریکو ہو ہوازو لُوڑی ہوٹُش ارير کی زرمستتو ژاوَ اسور رے۔ اچی مذاق کوری ہتوتین ریتائے کی اے برار اسپہ غریبان پِسہ امیران اسپہ اوچے پِسہ کیہ مقابلہ بویان۔ ہیہ ملک امیرانان۔ ہیہ لُوَ دیکو اندازو تان لُوڑی زرمستو ژاوَو ہوُٹُش ارير کی ملکی خان پھوخ بیتی اسور۔ ہیغار پرشٹی ہیس ہوسُم کیہ وت دی ہے اندازہ لُو نودیاوتائے بلکہ ہو ڄھوغا پھاردریر۔ لُوَوَ ہوٹُش کوری شیرمست ٹھیکہ دار ہوتین ریتائے کی اے برارتو اوچے ژانو خان پنگہوتین گیور لہ مہ ڄھترارو بوغیلیک ای بیتی بیسی پُھک کوروم دی شیر۔ بوتہ اچی گوسی مشقولگی دی بوئے۔ اے برار جم بوئے مہ پونہ ای دُعا دی شیر ہتو دی بیم کندوری وخت پھار بغائے غوش نوبیتی جام بوئ،ے ہتو مہ دی دعا کوریلیک مہ دی دُورو روئی شیر ہتیتان سُم ۔جم بوئے ای بیتی ہتو دی دعاکوسی ریتائے۔

جو بس اچہ ملکی خان، ژانوخان وا شیرمست ٹھیکہ دار ڄھتراروتین بغانی وا پوشیرو روئے حیران دی ہونی کی ہمیت ایغوسُم بیتی کُوئی راہی ارینی رے۔ پونہ اف خومی ای بیتی کروئے دیہو بی دُعا دی ارینی۔ ہیت ای بیتی دُعو ژاغا گیکو دی روئے حیران ہونی کی ہمیت اوغ اوچے ازگار کیانی ای بیتی ہانی وا بعض روئے طنز دی ارینی کی سیاست ہمو نام نو،ملکی خانو دی تان سُم گانتیتائے رے۔ ہیت ہٹُش بیتی ڄھترارو بی کوسیتانی،مشقول ہونی ٹاپیک اویونی۔ الیکشنتو بچین صلح ہوئے وا ای بیتی کوروم کوریکو بچین دی تیاری ہوئے۔ افار گیاوہ ملکی خان اوچے ژانو خان دُورو رویانتین دی جم نشان الانی وا دُوروتین چائے تروپ، شوکھور وا خور خرچہ دی گانی ہانی۔

ای کمہ بس اچہ دیہو ژوئے شیپھی اوشوئے۔ دیہو روئے سف جمع اسیتانی۔ جوش بجہ چایو وخت بیکو ہیغار ہموغار چایان الانی۔ چھانہ نیشی چایو پیکو وختہ دی دیہو سیاستو لُو ہوئے۔کا کیاغ وا کا کیاغ ریتانی مگم ملکی خان ہتیرا جو لُو پرائے۔ ریتائے کی اے برارگینینان سیاست کوریک جم اشناری۔سیاست کوریلیک دیہو بچین کوریلیک۔ پِسہ سف مہ لُوؤ کارکی کومی ہیہ سال کیہ لیڈر کی اسپہ ووٹان مشکی ہائے اوا دیہو وشکیاری ہتوتین جُو مطالبہ کومان۔ ای ہیہ کی اسپہ ہیہ نیرواشونو پکہ کوئے، ہیہ اسپہ بوتکلیف کویان۔اُوغ رویان دُورو اوتیران۔ جُوؤ ہشٹ کی پور پوشیتامی پائے سیری نئیکو وختہ سنجیر نولے درختوسار ہوتام۔ کادی کی ووٹ مشکی ہائے اسپہ پائے سیریوتین سنجیر اسپت دوئے۔ ہیہ لُوؤ کارکوری ژانو خان جذباتی بیتی ریرکی اے برار بالکل صحیح لُو پراؤ۔اسپہ دیہو مسئلہ ہمیت۔ کاکی ہمیتان بچین لُو پرائے ہسے اسپہ لیڈر۔ روئے چوکا گیتی راؤلیو راہو،کروئے دیہو بجلیو لُوؤ دونیان، ہیت لوٹ کوروم حکومت تان کوئے اسپہ دیہو مسئلہ حل بیلیک۔ ہیہ قسمہ دیہو روئے دی ہیہ تجویزو بوخوشیتانی۔سف ای بیتی رینی کی دی لہ برار ہموشٹ لُووان کا لیڈرانان سُم نودونیان۔ ای کمہ نفری ہیہ تجویزو نوخوشئے ریتانی کہ ہمیتان دیہو کونسلر دی کوئے، ہمیت بو پُھک کوروم۔گوچو بابا قہری بیتی ریر کی اے مہ ژاؤ کادی نوکونی پور پوشتاوا اسپہ پائے سیروتین سنجیر نولے مہ برار اسکوٹو حَاہ تیریکو چھینی اسپہ سورا کیہ حالت ہائے سفوسار پروشٹی ہمی کوروم بیلیک ہموغار کیہ ای دُوروتین نو سف دیہو روئے فائدہ گانینیان۔ اوا دی ملکی خانو لُوؤ خوشیئتم، ہموغار جم کوروم وا کیاغ نو بوئے۔ ہیہ قسمہ دیہو روئے سف ملکی خانو تجویزو سُم متفق ہونی۔ چائے پی سف ای بیتی اچی ژوئے شیپھیکہ پرانی۔

پیشینو ٹاپیکو وخت بیکو سف گیتی لُوٹ پھونو نسہ نیشانی۔ ہیارہ گیتی سالانہ ہیت ٹاپیک ژیباک اوشونی۔ دیہو روئے ٹاپیکان انگیتی دسترخوان درے اسیتانی زرمستو ژاؤ (شیرمست ٹھیکہ دار) توری ہتیرا شو پھیرو ژویو ٹیکو آرامہ آرامہ یو ہائے۔ روئے تو پوشی جم نوخوشیئے ہے برار ہائے رے ایوال ایوالیوتین گوڑھی ارینی مگم شیرمست ٹھیکہ دار ہتے ٹویہ توری سلام ارير وا اکھابیرانانتے بشاراحوال ارير۔ اشپیریشیو خوش بیریتام ٹاپیکو وختہ ہاتام رے مذاق ارير۔ اچی ریر کی ژوئے شیپھی بیرائے متین دی لُودومی نو، اوا کیہ پِسہ سارشوم شیپھیما۔لُوٹھوران ہتوسُم مذاق ارینی۔ ٹاپیک ژبلیکو موژی تان زرمستو ژاؤ ریر کی اوا ژویو وارزا لوڑی ہاتام۔ اسپہ ژویو ساؤزیکو بٹش مگم سفوسار ضروری ہیہ کی اسپہ مدوکو "نیرواشونو ساؤزیلیک، ہیس کلہ پت ساؤزنوبوئے، اسپہ ژویو شیپھیک بے فایدہ۔چھوچی بازان انگیتی ہمو ٹپیئے پیتھور۔ اوا دیہو ژاؤ بیکو حیثیتہ ہمو ساؤزیک مہ

ذمہ۔ پِسہ جُو تروئے ہوٹُں کوراک نفری تیار بور۔ جوش پونج ہزار روپیہ اوا تان جیپھار ہنلیسے دوم،سیمنٹ دی شینی۔خور کیہ خرچہ دی کہ بیرائے اوا حاضر ۔ ای زارو ریر کہ اے مہ ژاوَ ہیہ لُووَ پُھک پروشٹی چایو وختہ دیتی اسیتام، ہیہ اسپہ سفان مطالبہ۔ کاکی اسپہ ہموپورا ارریر اسپہ ووٹ سف ہتو، اسپہ کوسُم کیہ شیر۔ زرمستو ژاوَ خوشان بیتی اے میکی پِسہ پروشٹی دی مہ لُووا ووٹ دیتی اسومی لہ، اوا پِسہ سفان شکریو کومان۔ مہ لُوٹھوران وا اوا پِسہ وجہین عزت مند۔بس ہیہ مہ پساتے خذمت، ہمی جوش پونج ہزار روپیان پِسہ تان سُم لاکھور۔ دیہو روئے خوشان بیتی اے برارملکی خان پیسان گانے اسپہ خدایو سار خوردی کیاغ مٹشکیرا باوَ اسیتائے۔ ہنون کیہ جم ساعتہ ہہ لُووَ دیرو بیراتام۔سف دیہو روئے ہمی پیسان سوم بوخوشان ہونی۔

ہیہ لُونسی نسیکو کا لُووَ نودیرکا پت گوڑھو بابا یی کوری ریر کی اے مہ ژاوَ تو اسپہ قابل ژاوَ توکی دیہو کورمان کی نو ارو ا کاکوئے۔ اسپہ ناستہ تان ہمی لُووان دیتی اسیتام۔ اسپہ دیہو جولُوٹ مسئلہ شینی۔ ایغو توتان لُوڑی ہوٹُں کاردو بیراو، تہ شکریہ۔مگم ہے ای کورمو دی اسپہ تتین لُودوسی وا۔ہمیت کا ہے لُووَ نوپرانی۔ اے میکی دی لہ کیہ خذمت کی بندئیتامی اوا حاضر اسوم۔ بابا ریر کہ اے ژاوَ پور اسپہ پائے سیری ساوَزیاوا سنجیر نولے درختوسار ہوتام۔بیس اسپہ سفو ضرورت کیہ ای کھوشونو نو۔ ہیہ سال دی کورا لوٹ تیریک کورا غیچی نوگونیان۔ ہتو کیچہ کوسی رے اسپہ سف دوناوَ اوشوتام۔ اسپہ دیہو ہمیت مسئلہ وا۔تو اسپہ ژاوَ تہ ہمیتان بارا دونیلیک۔ ہیہ لُووَ کارکوری شیرمست دُونیکی بغائے۔میکیوخیال ہیہ لُووَ نوخوشئیتائے رے اچی ریر کی اے مہ ژاوَ ٹھیکہ دار ہیہ اسپہ وغدہ کاکی اسپہ دیہو ہمی مسئلان حال ارریر اسپہ سف ہتوو وٹیر وا ای ووٹ دی بیری نوبیر۔ پُھک دونی شیرمست ٹھیکہ دار ریر کی اے میکی ہیہ مسئلہ تھے لُوٹ مسئلہ لہ۔ اوا ہموکوریکو کوششو کوم مگم ہمو کیچہ کوسی دیہہ کورا سنجیر بیکو بٹُں تیریک دی نکی ریسان۔

ای برار جذباتی بیتی یوغیری ریر کی اف سینو گوِجو جام تیریک شینی۔ ہتیت کوس بونی ہٹُں تیریک کی بونی اسپہ پائے سیری تیار بوئے وا کیہ مسئلہ نوبوئے۔شیرمست ریر کی ہانی دودیریار کیچہ کوری انگین بوئے چھینیکو وا سنجیر نوبونی۔گوڑھو میکی ریر کی اے ژان انگیک اسقان لہ نوجوانانان اف ویٹشئیکو بان بوتی ہتیتان یی انگونی۔ ہیہ لُووَ کارکوری زرمست ریر کی اے میکی ہیہ دیہو بچین مہ خدمت حاضر ہیت بیزیمیکو کی بیرانی ہیتان اوا گانیم۔مہ پِسہ سُم وعدہ ریتائے۔

ہمی جُو کھاڑ وعدہ بیکوملکی خان ایہہ روپھیتائے۔ ایہہ روپھی ریتائے کی اسپہ کوسُم کیہ جنجال نیکی۔ اسپہ جنجال ہیہ کی اسپہ لیڈران دیہو مسئائلان بارا لُو نودونیان، دیہو لوٹھوروانان سار بشار نو کونیان۔ہنون ٹھیکہ دار برارکیہ کورمان بچین وعدہ کی اریر ہمیت سف دیہو لوٹ مسئلہ۔ اسپہ ژاوَ اسپہ خیالو کی لکھیتائے اسپہ دی ہانی شوم نوکی اسپہ ہو رویان پروشٹہ شرمندہ کوسی۔ اسپہ سفان ہیہ وعدہ نو؟ اسپہ سفان ووٹ ہمو۔ ہیہ کوستین کی دیور ریتائے دوسی نو۔سف یک زبان بیتی وعدہ ارینی۔ ہے قسمہ ژانو خان دی ہمی لُووان تان پرائے ہیس شیرمست ٹھیکہ دارو مزید اشتیکھیئے ریتائے کی ہموٹش لیڈر بوکم ژاغا پیدا بونی۔ ہیہ تان گیتی اسپہ دیہو مسائلان لُوڑی ہتیتان حل کوریکو کوششو کویان۔ اسپہ سورہ فرض کہ جم رویو ہوٹش کوسی وا ہموپروشٹی التی ہموسار کوروم گنیسی۔

الیکشنو تین جوش پونج بس بہچی اوشوئے۔ ڈوک دیہا جلسہ شیر رے ویزین کا متین خانوتین لُودیتی استیانی۔متین خان خوشان لشٹو ہیہ اتحادو حامی اوشوئے وا تان دیہا دی ہیس ہیہ مثالو دیتی ہموٹش اتحاد کوسی رے ہمیشہ رویانتین زور دیاوَ اوشوئے۔چھوچی بیکومتین خان تان کیہ کورمہ چوکہ بغائے کی روئے ہتیرا جمع اسونی۔ جلسہ ہتے رویان اوشوئے کوستین کی خوشان لشٹو روئے ملکی خانو گانی میٹنگ کوراوَ ہمیشہ کیہ راوَ اوشونی۔ گاڑی دی جھنڈا نیزی ایغو اچتو روپھی اوشونی۔متین خان حیران بیتی ہمی رویان لوڑیکا پرائے، کوریکو کی متین خان دی ٹھوغ وا لالچی لیڈرانان خلافہ عوامی تحریکو بو حامی اوشوئے۔ وا ہمونیہ پت ہیس کندوری رویان ہیہ تحریکو حقہ قائل کوری اسیتائے ہیس تان ژانہ ہمی گاڑیان وا رویان لوڑی دونیکو موڑی اسیتائے کی ای نوغ لینڈکروزیر اچہ پروشٹہ پارٹیوجھنڈا نیزی ہتیرہ ہائے۔ روئے نعرہ دیک شروع ارینی۔ ہے گاڑی پروشٹہ بیکو ہے چوکہ روپھیرو سف جھنڈا نیرو گاڑی ہو اچتو ٹھوکیتانی وا نعرہ دیاوَ یو راہی ارینی۔ اوّلانو ہے گاڑی ہو نسو اف نیسیکو ہیس لوڑیتائے کہ ہے پروشٹو شیرمست ٹھیکہ دارنیشی اسور۔ ہے اچتو گاڑیو پروشٹو ملکی خان وا ترویو گاڑیو پروشٹو سیٹو ژانوخان۔خوشان لشٹو روئے سف گاڑیان اچو روپھی جھنڈان ہوستہ کوری نعرہ دیاوَ جلسہ گاہو وٹکی راہی ارینی ہمی رویان جوش وجذبو اوچے فہمو فراستو لوڑی متین خان پروشٹہ کھانجہ ٹھوکیرو عوامی تحریکو پروشٹو اشتہارو بو غورو سورا لوڑیکہ پرائے۔

میرژوری چنگیتائے

محمد جاوید حیات

پریانان خونزو ژاو جوان بیتی اسیتائے۔ نانو ہردی وا، ژاوتے اڑغال داری ہورو ہردیی شونج اوشوئے۔ دونی دونی پریانان موژی لوڑی کوموران کا دی ہتوغوتے پون نودیاو اوشونی۔خونزو مہرکا ای زارو میرژوری دی اسیتائے۔ ہسے خونزو تتو اسپسار اوشوئے۔میرژوری بو تجربہ کار اوشوئے۔ پورا دنیوتے کوسی اسیتائے۔ دنیو انسانان سوم ہتو خاص محبت اوشوئے۔ ای دیہا آدمی ڈاقوتے عاشق دی بیتی اسیتائےگم آدمیان موژار ای دشمان ہے ڈقوتے ہشٹ دعا اریر کہ میرژوری ہتو پیخہ بیکو نو بیتائے۔ ای دفعہ میر ژوری لڑیران کہ ہے ڈقو دوری ژیری شیرہیس بی دوری نیشائے۔ ڑاک دویو پنداران گناؤ گیکہ پرانی۔ دوری دی طعام پچونیان۔ ہے ڈقو لوٹھورو براروتے بوک انگیاو اوشونی۔میرژوری ای گوچہ نیشی لوڑیکہ پرائے۔ ڈقو واو زندہ اسیتائے۔ کا کہ گونی واوو ہوستہ وتچھئے ای دربت ہورو نسہ نیشینی۔ واو ہیتان ارقاتو پھیری کوری خیرو خبرو گنیر۔ ہانی پھلش ہورو زبان اوشوئے کہ ہوروتے کا رتان کورارو گیاو اوشوئے۔ ہے ڈقو نان ہر ساعت دعا تان کوراؤ اوشوئے کہ اللہ مہ دردانوتے خیر کورار۔ اللہ ہورونصیبو جم کورار۔ اللہ ہے ژورو مہ دوروتے ملاکت کورار۔ ہورو ماڑ مارہ مایون کورار۔ ڈقو اسپسارگینی کورمو ایغوتے رفادار نو بیتی داؤ تان اوشونی۔ نگہہ کوس کپالار کہ پیٹیک اف دوئے ہتے ایوالی ژریغ کوئے "ائے تہ پیٹیک۔۔۔ ائے تہ پیٹیک"۔ کا دوڑ ہوسیکو " ائے پھوک لش لا "۔ کورہ غیاروم ایتو دیکو "لش لا "۔ ہرونی شرافت کہ لوڑی حیران بیکو بلش۔ حالانکہ ژیری دوری، ژیری دوریہ قوژد دی بوئے۔ہمی آدم زاد کیچہ سکونو مخلوق۔میرژوریوتے بو مزہ کوری ہیئے نیشی حال ہوئے۔چھوئی ہوئے، بائے پلش ختانی چمڈوریہ بزم دی ہوئے۔عورتان اشٹوک رویانتے ژیبیک پیئکو بندوبست ارینی۔ دورو مژی چھوچھیو بندوبستان کوریکو آذان ریتانی۔ چھوچھی دیہو لوٹھوروان گیکہ پرانی۔ اشپیری ویزین دیتی اسیتانی۔ توخمیرانیوتے ہے ڈقو لوٹھورو میکی تیار ہوئے۔جم اشپیری ارینی۔ ڈقو زپ انجیئکو وخت ہوئے۔ دیہو دشمانو الانی، ہسے پیرانی دم پرائے۔سف ای بیتی ہورو زپ انجیئتانی۔ ہیس شابوک بیتی دوری بغائے۔ واوی ہورو گوڑو موڑتو پرائے، کیڑی دعا اریر۔شیرین نان زاروزار کیڑی دعا اریر۔اسپسار گینی دی کیڑیکہ پرانی۔ اللہ اسپہ دردانوتے خیر کورار، اللہ گیاک کائیو کوشانیو سوم انگیار ریتانی۔ شابوک بغائے، دور دودیری ژاغہ اوشوئے، توخمیران بسی ہوئے۔چھوچھی راغیشٹی دوروشیخیق حالآویز بیتی پروشٹو تیاری ہونی۔ دوری ژیریو بندوبست ہوئے۔ طعام

تیاریوتے ہانی۔ ہانیہ ڈازی اوچے لوک ژور ریکو ہواز ہائے۔ دورو عورتان دورو لوٹ دواہتہ روپھی غیچ کوریکہ پرانی۔ سٹابوکو استورو سورار یو خامیئتانی۔ ژاو نست دورو لوٹ دروازا گیگو واوی اوچے دورو عورتان ہتوسوم دو چھار ہونی۔ دورو اسپسار گینی روژایو دوہی گانی راتھینی ختانی اوانی۔فروسکیو ویشٹکی لوٹ نخو ہورو گنی نیشیتانی۔کا ہورو پٹیکو ساوزیئران، کا ہوروارقاتو پھیری کویان۔ ہورو کھاڑ ہوستو چموٹو پولونگوشٹو شینی۔گوڑو پچاویز،مشٹی سٹاوائے، گوڑو سوئیرو خلتہ، سرمہ دان، پیشانی سلسلہ۔ ہورونسین نیشیرو کومورون ہیتان اشتیکھیئنیان ہیس پولونگوشٹو ایوالیوتے دویان،کھیو ایوالیوتے ہیس کیڑی کیڑی غیچ کوکوش، ہیت ہوروتسلی دونیان۔ نان تتان، برارگینیان، اسپاسارگینان، ملگیریان بشارو کونیان۔ میرژوری ہیتان لوڑی حیران۔ ہوروتے ہیہ بو مزا کویان۔ ہوروتے سریئران کہ ہیس ہیتان روژایو کہ بوئے۔ ہوروتے خال دیتی پھوک روژایوتے سٹوئیران۔ ہانیہ روژایو کپال ٹھمیئتائے رے پریشان ہوئے۔ دے بی دعا گوو گنی الانی کہ ہموسوم دم دوئے، کورہ بلاہ ژونی ہوئے البت۔دعا گو گیکو میرژوری اوشٹوریتائے۔

ہنیسین میرژوری زارو بیتی اسورمگم ہتے سٹئیلی یاد ہورو ذہنی ہنیسین دی شیر۔ ہسے شار استونیکو خونزا بشار ارریر کہ ایے بیچی کیانی ہو؟ ہائے خونزا، تو روژایو ریکو آدمیان روژایو انگیک مہ یادی ہائے۔ ای مکالا ہیتان روژایو انگیکہ بی اسیتم۔ بشار ارینی کہ خائے بیچی، کیچہ بیرائے؟ میرژوری ریکی، ہائے ژور ای بیشیر سال پرشٹی اوا ای دورہ ژیریہ اسیتم ہٹس رے ہسے شرمندہ غونی بیکو کا بشار ارریر کہ ہسے تہ ہتے دوست ڈقو دور تھے نو اوشوئے؟ اوہو ژور، تھو، رے میرژور پھیک ہوئے۔ ریکو ریتانی کہ خائے بیچی، تھے؟ میرژوری ہتے قصان کوری نسی نیزیکو خونزا ریر کہ اوا تان دنیایی بی کورہ ژیریو لڑیم۔ اچی گیتی اوا دی ہٹس ژیری کوم۔ یا تان ژاووتے دی آدمی بوک انگوم۔

خونزا ژاووگنی راہی کوری آدمیان ای دورہ ہائے کہ ہتیرہ ژیری شیر۔عورتان پریشان کسینیان، کپالہ پیٹیک نیکی۔ ڈقان ڈیکتو پالون۔سفان ہوستہ کوکیاغ چمور شیر، کارو دی کیاغ دیتی اسونی۔ زپان پوشی تہ ہردی شینیر۔ پونگو چلائے ڈیکتو چوکی شینی۔کیہ محرم کیہ نامحرم، تمیز نیکی۔ خونزو ہیش کیہ عقل نو توری روپھی حال ہوئے۔ ہتو ژاو ریر کہ اے نان ہمیت ہتے آدم زادا؟ خونزا دوینیتائے کہ ہتے روژایو دورہ البت ہموٹس نو بوئے۔ ژاو دی البت سٹابوک بیتی خور بوئے۔ ویزین بیکو لڑیران کہ اشٹوک شیر۔ ای شوتورپوتھور۔کولانو تانتے پھانینیان،عورتان تانتے۔ ہرونیہ توخمیران بولوو تان ژورو کمروسیٹیئاو گونیان رے ہلا گول ہوئے۔ تھے کہ خومیتانی، فیشن کیہ ژانیس۔ ای خورمخلوق۔ خونزا تیلیلی ہوئے۔ ختانی ہانی،قسمہ قسمہ

سامون۔ تھے زار، ثادر، پردہ، وور تیل، بوسکی، ہرین، شیمپو، کریم۔ کیہ اسٹمارئے کوئی تاریئن نو بوئے۔ ڈیغ پاغ ارینی، اف نیسی بغانی۔ خونزا لوڑاو اوشوئے۔ لش بیتی چھوچھی ہوئے۔ ژاوو پارویزیکو وخت ہوئے۔ توغو سٹابوک کوراوہ وے شیراوی ہوئے تھے بشار موکوسفو ہوستہ ہے چمور، ویڈیو کونیان، نقشہ نیزینیان۔ کاپکھوڑو توغو سورو دویان، کا زوق دویان۔ کا پونگو چلایو پھار ڑینگیئران، کا پیرانوگنی اوشٹوری اسورہٹس بیتی سٹابوک تیار ہوئے۔

خونزا ژاووتے ریر کہ اے ژاؤ بیسی اوچے ہے ژورو دورہ دی۔ ہیت پروشٹ دویان سوم بیتی راہی ہونی۔ موڑان جال پوش کوری اسونی۔ وے خنجرو ڈق قوژد کونیان۔ ہرموڑی دول بشونیان۔ ڈق پھوران لاکی اسونی، کوموران ساسیری۔ ہے دورہ توری سٹپیک اویونی، راہی بیکو تیاری ہوئے۔ دوری بی لڑینی کہ ہے سٹابوک کروئے زپ انجی اسور۔ پھور ای نمونہ کوری شینی۔شون لئے، موختو کیاغ منی شینی۔ پھتوک ڈیکتو دیتی شینی۔ ای ثادر کپالہ شیر۔ جمار بی ہتوغو نسہ نیشیتائے۔ حرام کہ ہتو آبروخم ہوئے۔ ہتو ہوستو یی گنی پولونگوشٹو ہتو چموٹو پرائے۔ مٹھائی انگیتی ہتو لسیتانی۔ تھے نقشہ نیزیکہ پرانی، جمارو بوٹان کھوشتیئتانی۔ کا پھکوڑو اویریتائے۔ پیسہ اولیئتانی۔ تھے راہی ارینی۔ خونزا اچی راہی بیکو ژاو ریکی، اے نان ڈیت ہے دورہ دی بیسی لا۔ ژاوو لووو کارکوری ہتے دورہ بغائے۔ ہتے موخہ نیسیک کورہ، روژایو ہتو ختانی اوانی۔ تھے زاپ پھونیک ہوئے۔ نہ اشپریشیو نہ اسپوسارگینیان پتہ۔ روژایوتے ٹیلیفون گونیان۔ ہتئے دی لڈو الانی۔ کا لڈوین لکھی جمارو دیکو کا ملائیو فروختو منیکو۔

خونزا ژاووتے ریکی اے ژاو، ڈھوچے، تہ واو چنگیرو بیرائے۔ خونزا تان محلہ توریتائے۔ پریان پوشاؤ ہانی۔ زارو میرژوری دی ہائے۔ خونزا ہتوتے ریکی کہ، اے بیچی، پری چنگیرنو وا۔ تو آدمیان کیہ لوان کہ دیتی استاؤ ہتیت سف چنگیک بیرانی۔ اسپہ ای طلسمات پوشیتم۔ ہیت خور کیہ مخلوق بیرانی۔ ہیتان لوڑی کیانی بین بویان۔

زارو میرژوری ریکی ہائے ژورتعلیم اوچے ترقی البت ہیتان راہار نیزی شیر۔ اوا کیا خبر۔

مگم سف زارو میرژوریو چنگاک جوشٹیتانی۔

شندورہ میلہ ہنون

گل نواز خان خاکی

ہونزیک، پیاڑیک گونیان ۔۔ ویرشیک، داریلیک گونیان
گلتیک گیور، غیرزیک دی گیور ۔۔ ویخیک، یارخونیک دی گیور ۔۔ جوانان ڑاسپریک دی گیور
شیرژیریان پیرہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون ۔۔ لوڑاک مو لغلہ ہنون
سمند توٹش پھُونی گویان ۔۔ سرخون اوشپونی گویان ۔۔ جیرنگ پروٴچھونی گویان ۔۔ قشقہ کیہ دونی گویان ۔۔ گٹ توروغ پھونی گویان
دی چوڑے مینا ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
غاڑندہ جم غاڑ کورور ۔۔ ہیں شیرژیریان ہاڑ کورور ۔۔ ہاڑو سورتو ہاڑ کورور ۔۔ قہرہ دونان تاڑ کورور ۔۔ نسین اساک چاڑ کورور ۔۔
یوغون ای زائیلہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
تہ کھمشیر اسپرو کورار ۔۔ پڑینجو موژتو جُو کورار ۔۔ کھوستانی پورو کورار ۔۔ بیٹش بلچ جوہجو کورار ۔۔ غیرت قوژدوہو کورار ۔۔
جوشی تھے وائیلہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
تھمپوق تہ چھوئینین گوئے ۔۔ ہاڑو پڑینج موژینین گوئے ۔۔ تہ تھوکئیک گوڑھینین گوئے ۔۔ کانو پڑینج پھورینین گوئے
پڑینج موژہ غیری بہچار ۔۔ زمپھل ہرمیردی بہچار ۔۔ نایوخ تورودی بہچار ۔۔ تان لُوان تھیردی بہچار ۔۔ کھیلوٹش بو کھیردی بہچار
بیٹش ہنر بائے لہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
رحمت ہاڑو خن والوتے ۔۔ ہر یوفتوت ہر لالوتے ۔۔ کوہار گیاک ہر ڈالوتے ۔۔ غاڑ لوڑاک پڑالوتے ۔۔ غاڑ دویان کمالوتے
کورور کی خَیلہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
ہیہ سال ہوسی گومیا ۔۔ یار دوستان پوشی گومیا ۔۔ وا ایغو دوسی گومیا ۔۔ پوئی بو کوسی گومیا ۔۔ تانتے مہ جوٹشی گومیا
غیچ پونہ نئیلہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون
کوس ژانوت آرام ہیہ ۔۔ مو رانی ناڑام ہیہ ۔۔ خاکیوؔ کلام ہیہ ۔۔ جو کٹک پیغام ہیہ ۔۔ پستے سلام ہیہ
تیلیلی لیلہ ہنون ۔۔ شندورہ میلہ ہنون

منقلو رواج

اقبال الدین سحر

دوران عزت مان کوری شیر منقلو رواج
ای پھتیو حیران کوری شیر منقلو رواج

دارو دی ارزان کوری شیر منقلو رواج
یہ کیچہ اسقان کوری شیر منقلو رواج

اوسٹاکہ بیریار تو کہ ہاؤ ہے موڑو جنت
پھوک رو قون ہے موڑو کہ ہوئے ہیس دی تاتے ثت

چوغ بیتی ہے موڑو اوتے تو ای حدا پت
مَرضی ڈیکان کوری شیر منقلو رواج

کورہ کہ بوٹیکو موڑی تہ دی راہ اوشوئے
دے گیتی ہوو موتان اوتے زپ کہ حَاہ اوشوئے

پونگو دی ہوَ مو تان الوس ہیس کہ واہ اوشوئے
پولی نسکاران کوری شیر منقلو رواج

اوراوے تو خور کیہ ژاغا یا تو پھوک دورے
ہے موڑو سوراوار دیتی تو موتان پورے

روخنیوسار کیہ اعتبار تو موتان کورے
ہٹس رے پریشان کوری شیر منقلو رواج

ناگاہ کہ تہ پُوشی استائے تھے مزا کوروئے
پیچ بیتی قوریئاوو ہسے تھے نخرہ کوروئے

دورو خاؤن ہورو دیتی زخمزا کوروئے
گدیری پوشیان کوری شیر منقلو رواج

ہے موڑو ہے بو پوراکو کپال اوپھوئی
ای پھتی نسوارو کوری ہے موڑو تھوئی

خبر بیکو بیریاری گوئے تھے بو اوزوئی
ای شاہ ناپرسان کوری شیر منقلو رواج

بوسکہ نیشی تان ٹیبلہ آرامہ ژبے
آرام رے پیٹھین تو مو بوس پھارو کیژیبے

ناگاہ کورہ کوروم کہ ہوئے تیز رو ایھ روپھے
جابرجا میہان کوری شیر منقلو رواج

ہے موژی کوروم بندیئکو تھے بہانہ کوروئے
ثیقوتے تھونی کہ ارو اڑتانہ کوروئے

ہٹتانہ ہے لوٹھورو دی چرخانہ کوروئے
ثیثیقان شیطان کوری شیر منقلو رواج

ہموٹس کورہ غیچی گونی واخاجم رواج
ہیہ را خرچہ دی بو کم بو نیک نام رواج

سحر ران یہ کیاغ کہ بیرائے ہیہ جم رواج
انسانو انسان کوری شیر منقلو رواج

ششماہی کھوار

حصہ اردو

جولائی 2022

انجمن ترقی کھوار چترال

فہرست مشمولات

1۔ میرے گاؤں کا تہوار پتھاک ۔۔ ممتاز حسین------ 27

2۔ ایک قدیم راستے پر سفر ۔۔ شمس الدین---------- 31

3۔ چترال کا پولو ۔۔ صلاح الدین صالح ----------33

4۔ تبصرہ کتب ۔۔ ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی ----------35

میرے گاوں کا تہوار 'پتھاک'

ممتاز حسین

چترال کی آبادی مختلف نسلی، ثقافتی اور لسانی گروہوں کا ایک نہایت پیچیدہ مرکب ہے۔ اس میں کچھ گروہوں نے اپنی الگ شناخت کسی حد تک برقرار رکھی ہے اور باقی آپس میں خلط ملط ہو کر ایک نسبتاً بڑے گروہ "کھو" کی شکل میں موجود ہیں۔ یہ گروہ ان وادیوں میں شمال، مشرق، جنوب اور مغرب، ہر طرف سے آئے ہیں۔ ہر گروہ اپنے ساتھ اپنی زبان اور کلچر لے کر آیا، جن کے اجزاء آج بھی کھو کلچر میں بآسانی تلاش کیے جا سکتے ہیں۔

پہاڑی علاقوں میں رہنے والوں کی زندگیوں پر موسموں کے اُلٹ پھیر کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہاں سردیاں سخت ہوتی ہیں اور کھیتی باڑی کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ لوگ گھروں میں محصور کر کھاتے ہیں اور خوراک کے ذخائر ختم ہوتے جاتے ہیں۔ یہی کچھ ان کے مویشیوں کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس لیے گرمیوں کی آمد کا شدت سے انتظار کیا جاتا ہے۔ گرمیوں میں نہ صرف موسم خوشگوار ہوتا ہے بلکہ کام کاج ممکن ہوتا ہے اور خوراک کی پیداوار ہاتھ آتی ہے۔ گرمیوں کے آخر میں لوگ سردیوں کے لیے خوراک اور ایندھن جمع کرنے کی جلدی میں ہوتے ہیں۔ یوں سارا سال ان کی نظر بدلتے موسموں پر رہتی ہے۔ ان بدلتے موسموں کے آغاز پر وہ تہوار منا کر خوشی کا اظہار کرتے اور اس موسم کو با برکت بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں کے تہوار موسمی ہوتے ہیں، جیسے فصل کی بوائی کا تہوار، فصل پکنے اور کاٹنے کا تہوار، مویشیوں کو بالائی چراگاہوں پر لے جانے اور واپس لانے کے تہوار، کھیتی باڑی کے کاموں کی تکمیل کے تہوار وغیرہ۔

پہاڑی علاقوں میں بہار کا موسم بہار کافی طویل اور لوگوں کے لیے اہم ہوتا ہے۔ گرم میدانی علاقوں میں سردیوں کے بعد اچانک گرمی شروع ہوجاتی ہے لیکن پہاڑوں میں گرمی آتے آتے آتی ہے۔ سردیاں دھیرے دھیرے رخصت ہوتی ہیں، برفباری کی جگہ بارش برستی ہے ۔ سبزہ اُگنے لگتا ہے ، ربیع کی فصلیں سر اٹھانے لگتی ہیں، درختوں پر پھول پتے نکل آتے ہیں اور ہجرت کرنے والے پرندے لوٹ کر آتے ہیں ۔ یہ سلسلہ فروری میں شروع ہو کر مئی کے آخر تک چلتا ہے۔ سخت اور تکلیف دہ سردیوں کے بعد آنے والا یہ خوشگوار موسم یہاں کے باشندوں کے لیے امیدوں اور خوشیوں کا پیغام لے کر آتا ہے۔ اسی لیے اس خطے میں موسم بہار میں زیادہ تہوار منائے جاتے ہیں۔ یہاں کی ہر وادی میں

موسم بہار کے شروع، وسط یا آخر میں تہوار منائے جاتے رہے ہیں۔ مثلاً سوات ، دیر اور کوہستانات کے قدیم باشندے بہار کا تہوار "بساندور" مناتے تھے جس کا تعلق غالباً میدانی علاقوں کے تہوار بسنت سے ہوتا تھا۔ جنوبی چترال کی ایک وادی جنجریت کوہ کے لوگ کلاش دور میں "بسن ناٹ" (رقص بہاراں) مناتے تھے جس کی ایک شکل موجودہ کلاش وادیوں میں ژوشی (چلم جوشٹ) کی شکل میں موجود ہے۔

چترال کی بالائی وادیوں میں سردیاں جنوب کی بہ نسبت زیادہ سخت ہوتی ہیں اور لوگوں کو بہار کا انتظار سے زیادہ شدت سے ہوتا ہے۔ اس لیے وہ بہار کی اولیں علامتوں کو نئے سال کی خوشخبری سمجھ کر ایک تہوار پتھاک مناتے ہیں۔ ان علاقوں میں بدلتے موسم کی پہلی نشانی ایک سفید پھول کی صورت ظاہر ہوتی ہے جو برف کے اندر ہی اگنے لگتا ہے اور جہاں کہیں برف میں سے زمین نظر آتی ہے ، وہاں یہ پھول کھل اٹھتا ہے۔ بچوں کو یہ پھول ملتا ہے تو اسے گھر لے آتے ہیں جہاں سے انہیں انعام کے طور پر خشک میوے دیے جاتے ہیں۔ انہی دنوں (فروی کے پہلے ہفتے میں) نئے سال کا تہوار پتھاک بھی منایا جاتا ہے۔

تہوار منانے کے لیے خاص دن کا تعین گاؤں کا سید دنوں کے سعد اور نحس کا حساب لگا کر کرتا ہے۔ تہوار کا دن متعین ہونے کے بعد لوگ اس کی تیاریاں شروع کرتے ہیں۔ پتھاک کے دن خصوصی کھانے پکانے کے لیے اجزاء کا انتظام ہوتا ہے۔ تہوار کے پہلے دن گھر کا سارا سامان باہر نکال کر گھر کی مکمل صفائی کی جاتی ہے۔خصوصاً چھت پر دھوئیں اور گرد سے بنے جالوں کو خوب صاف کیا جاتا ہے۔ دیواری الماریوں اور طاقوں کو دھویا جاتا۔ گھر کے فروش، بستر وغیرہ دن بھر دھوپ میں ڈالے جاتے۔ سارے برتن باہر ہی خوب دھو کر صاف کیے جاتے اور شام تک سب کچھ اندر لا کر دوبارہ گھر کو سجا دیا جاتا۔ اس دن اکثر گھروں شوشپ پکائی جاتی ۔ چونکہ اس خوراک کی تیاری کافی وقت اور محنت لگتی ہے، اس لیے اسے تہوار کے دن سے پہلے ہی پکا کر رکھ دیتے ہیں۔ اس دن کو "سوئی دیک "کہتے ہیں۔سوئی دیک کے دن یا اس سے پہلے والے دن گاؤں کے لڑکے بالے،خصوصاً بکریاں چرانے والے شام سے پہلے گاؤں میں پھرتے اور ہر گھر کے باہر سے مخصوص بول بولتے ہیں، جیسے "ہم نئے سال کی خوشخبری لے آئے ہیں۔ اچھے سال کی خوشخبری، اچھی پیداوار کی خوشخبری، بچوں اور بچیوں کی شادیوں کی خوشخبری، اولاد کی خوشخبری،صحت اور تندرستی کی خوشخبری "۔ ہر گھر سے

انہیں کھانے کی کوئی چیز ملتی ہے جیسے آٹا، چاول، گھی، گڑ وغیرہ۔ لڑکے ان اشیاء کو تہوار کے کچھ دن بعد رات کو کسی خالی مکان میں جمع ہو کر پکاتے اور رقص و موسیقی سے دل بہلاتے ہیں۔

تہوار کے دن علیٰ الصبح گھر کا ایک بزرگ اٹھتا ہے اور اور تھوڑا سا آٹا لے کہ اسے گھر کے دروازے کے باہر اوپری چوکٹ پر چھڑکتا ہے۔ یہاں کے کلچر میں خوراک خصوصاً گندم کا بہت احترام کیا جاتا ہے بلکہ اسے تقدس کا درجہ حاصل ہے۔ جب کوئی عزیز یا محترم مہمان پہلی مرتبہ یا کافی عرصے بعد کسی گھر میں آتا ہے تو اس کے کندھے پر تھوڑا آٹا چھڑکتے ہیں اور اس رسم کو پتھاک کہتے ہیں۔ تہوار کے موقع پر یہی عمل نئے سال کے ساتھ کیا جاتا ہے یعنی صبح سویرے نیا سال آپ کے دروازے پر آتا ہے اور آپ اسے مہمان سمجھ کر خوش آمدید کہتے ہیں۔ دروازے کے علاوہ گھر کے اندر ستونوں اور شہتیروں پر بھی آٹا چھڑکا جاتا ہے۔ کچھ گھروں میں خواتین گھر کے باورچی خانے (رتھینی) میں دھوئیں سے سیاہ شہتیروں اور ستونوں پر آٹے سے نقش و نگار بھی بناتی ہیں۔

صبح اٹھ کر خواتین خصوصی کھانے پکاتی ہیں۔ رشتے دار اور ہمسائے ایک دوسرے کے گھر مبارکباد دینے جاتے ہیں تو ان کی تواضع کی ان کھانوں سے جاتی ہے۔ لڑکے اس دن انڈے لڑاتے ہیں ۔ لڑکیاں چھتوں پر جمع ہو کر آنے جانے والوں کو برف کے گولے مارتی ہیں۔ تیسرے پہر سب لوگ گاؤں کے مرکزی محلے میں جمع ہوتے ہیں، جہاں کئی گھروں کی چھتیں مل کر ایک وسیع میدان بنا لیتی ہیں۔ اس میدان میں رقص و موسیقی کی محفل جمتی ہے جو شام تک جاری رہتی ہے۔ یہیں محلے کے لوگ ان کی تواضع شوشپ سے کرتے ہیں۔

لیکن یہ سب کچھ میری یاداشت میں ہوتا ہے۔ بالائی چترال کے مرکزی علاقے میں واقع میرے گاؤں میں یہ تہوار 1970 کی دہائی میں پورے اہتمام سے منایا جاتا تھا۔ پھر 21 مارچ کو نوروز کا تہوار بھی منایا جانے لگا۔ کچھ عرصہ دونوں تہوار ساتھ ساتھ چلتے رہے لیکن غیر محسوس طور پر نوروز نے پتھاک کو بے دخل کرنا شروع کیا اور 1980 کے بعد لوگوں نے فراموش کر دیا کہ فروری میں یہاں کوئی تہوار منایا بھی جاتا تھا۔ آج اگر نئی نسل کے لوگوں سے پوچھیں تو وہ نوروز کو ہی پتھاک کہیں گے۔

لیکن ایسا نہیں کہ ہر جگہ یہ تہوار متروک ہوا ہے۔ چترال کی وادی لوٹکوہ میں فروری کے شروع میں پتھاک کا تہوار اب بھی اپنے تمام لوازمات کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اب بھی لوگ اپنے روایتی کھانے پکاتے ہیں، نئے کپڑے

پہنتے ہیں، ایک دوسرے سے ملنے جاتے ہیں اور علاقے میں جشن کا سماں ہوتا ہے۔ 21 مارچ کا نوروز یہاں الگ سے مناتے ہیں اور لوگوں کو اچھی طرح علم ہے کہ یہ دو الگ الگ تہوار ہیں۔ لٹکوہ میں اس تہوار کے جاری رہنے کی وجہ غالباً یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں نے اسے پیر شاہ ناصر (مشہور اسمٰعیلی داعی اورفارسی شاعر ناصرخسرو) سے منسوب کر دیا ہے۔ یہاں اس تہوار کے ساتھ یہ رویت وابستہ ہے کہ پیر شاہ ناصر سردیوں میں چلہ کاٹنے کے بعد جب غار سے باہر آئے تو انہوں نے ایک تہوار منانے کا حکم دیا۔ تب سے یہ تہوار اس واقعے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ دوسری طرف بالائی چترال میں جب یہ تہوار منایا جاتا تھا تو اس کے ساتھ کسی قسم کی مذہبی روایت وابستہ نہیں تھی۔ اسے صرف سردیوں کے رخصت ہونے اور بہار کی آمد کی خوشخبری کے طور پر منایا جاتا تھا۔ دیگر روایتی تہواروں اور پرانی رسومات کی طرح یہ تہوار بھی معاشرے میں مذہب کے بڑھتے ہوئے اثرات کے سامنے یہ نہیں ٹھہر سکا اور متروک ہو گیا۔

یہ تہوار یقینی طور پر اسلام کی آمد سے پہلے سے یہاں رائج رہا ہے۔ اس کی رسومات میں سے کئی ایک اردگرد کے علاقوں کے تہواروں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ جیسے یسین کے تھمو بویا، گلگت کے شینو بوزونو اور بدخشان کے نوروز وغیرہ میں۔ کلاش تہواروں سے اس کی کوئی مشابہت راقم کے نوٹس میں نہیں آئی ہے اس لیے خیال یہ ہے کہ یہ تہوار کھو اور کلاش لوگوں کے یہاں آنے سے پہلے رائج رہا ہوگا۔

ایک قدیم راستے پر سفر

شمس الدین

پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں کی وادیوں میں نقل و حمل کے ذرائع ہمیشہ سے مشکل اور مخدوش رہے ہیں۔ دریا کے ساتھ راستے اگرچہ نسبتاً ہموار ہوتے تھے لیکن گرمیوں میں دریا طغیانی پر ہوتے تو یہ راستے کٹ جاتے۔ پل بھی بیشتر عارضی ہوتے جو گرمیوں میں بہہ جاتے۔ ایسے میں ایک وادی سے دوسری وادی میں سفر پہاڑی دروں کے ذریعے ہی ممکن ہوتی۔ یہ راستے اگرچہ اتنے آسان نہ تھے تاہم سال کے بیشتر موسموں میں کھلے رہنے کے علاوہ نسبتاً مختصر بھی ہوتے تھے۔ جدید دور میں دریا کے ساتھ سڑکیں بننے اور ان پر موٹر گاڑیاں چلنے کی وجہ سے پہاڑی دروں سے آمد و رفت تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ تاہم ٹریکنگ کے شوقین لوگ مہم جوئی کے طور پر ان راستوں پر کبھی کبھار سفر کرتے ہیں۔ ایسے راستوں میں سے ایک اپر چترال کی وادی اویر کو لٹکوہ کی وادی کریم آباد (اوژور) سے ملاتا ہے۔ یہ راستہ لوئر چترال اور اپر چترال کے درمیاں فاصلے کو بہت مختصر کرتا ہے ، اس لیے ماضی میں اس پر کافی آمد و رفت ہوتی تھی۔

15 مئی 2020 کو میں نے اسی راستے پر اپر چترال کے گاؤں کوشٹ سے ٹریکنگ کا آغاز کیا۔شونجورآن اور گہکیر سے ہوتے ہوئے شام کو لون پہنچا، جہاں فضل الرحمٰن صاحب کی میزبانی سے لطف اندوز ہوا۔ لون سے اگلی صبح روانہ ہو کر وادی اویر کے سب سے خوبصورت گاوں ریری پہنچا۔ یہاں ثناء احمد صاحب نے چائے کی دعوت دی۔ وہ میری طرح ستار کے شوقین نکلے اور ان کے ستار پر ہم دونوں نے طبع آزمائی کی۔ یہاں سے میں نے پہاڑی درے کی طرف چڑھنا شروع کیا۔ پہلے میرا ارادہ وادی اویر کے بالائی حصے میں پھوروشون درے (کیار آن)کے راستے براہ راست کریم آباد میں اترنا تھا لیکن یہاں معلوم ہوا کہ اس موسم میں برف کی کثرت کی وجہ سے یہ درہ ناقابل عبور ہوتا ہے۔ مجھے مشورہ دیا گیا کہ میں ریری گاؤں سے پھوریان ٹیک درے کے راستے پھستی کی وادی جاؤں اور وہاں سے وادی کے سرے واقع پر درے سے پارسان میں اتروں۔ یہ راستہ کیار آن کے مقابلے میں لمبا بھی ہے اور اس میں ایک کے بجائے دو درے عبور کرنے ہوتے ہیں۔ تاہم مجبوراً مجھے یہی راستہ اختیار کرنا پڑا۔ ریری کے بالائی چراگاہ کوٹوو غاری کی طرف روانہ ہوا تو گاؤں سے دو نوجوان مجھے راستہ دکھانے کافی دور تک میرے ساتھ گئے۔کوٹوو غاری پہنچا تو وہاں دو اور نوجواں ٹریکر کیمپنگ کرتے ہوئے ملے۔ اتفاق سے ان کے پاس بھی ستار موجود تھا جسے کچھ دیر بجا کر جی

ہلکا کیا۔ یہاں سے پھوریان ٹیک کی طرف روانہ ہوا۔ پھوریان ٹیک کی چوٹی پر سے جنوب مشرق کی طرف نہ صرف دور دور تک ہندوراج کی بلند چوٹیاں نظر آتی ہیں بلکہ نیچے وادی میں شاچار، جوگومی، جومیشیلی، برینس، پرئیت، مروئے اور موری کے دیہات ایک ہی نظر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

پھوریان ٹیک سے میں پھستی کی وادی میں اترا۔ یہ وادی اصل میں پرئیت نالے کی وادی کا اوپری حصہ ہے اور اس میں بہت اونچائی پر پھستی کا گاؤں آباد ہے۔ گاؤں سطح سمندر سے تقریباً 11000 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔پھستی اسی گھرانوں پر مشتمل چھوٹی سی آبادی ہے۔ یہاں زندگی کی بنیادی سہولتیں عنقا ہیں۔ ایک پرائمری سکول ہے، سڑک کچی اور نہایت خطرناک ہے جو اکثر بند رہتی ہے۔بجلی سے ابھی یہ لوگ نا آشناء ہیں۔ میں گاؤں کے زیریں حصے میں اترا تو وہاں بچے کھیل رہے تھے۔ ان سے گاؤں کے کسی معتبر کا پوچھا تو انہوں نے رحمت صاحب کا بتا دیا۔ ان کا گھر بلندی پر واقع تھا، وہاں پہنچا تو ان کے صاحبزادے سے ملاقات ہوئی۔ بعد میں رحمت صاحب بھی آگئے۔ میں نے رات ان کے ساتھ گزاری اور ان لوگوں نے میری بڑی عمدہ مہمان نوازی کی۔ اگلی صبح میں گوستینو ٹیک درے کی طرف روانہ ہوا۔ اوپر جاتے ہوئے کافی دور تک کھیت ہیں جن پر کسان ہل چلا رہے تھے۔ یہاں اس موسم میں گندم اور جو کی کاشت ہوتی ہے۔ ہر طرف ہریالی تھی اور بہت سہانا منظر تھا۔نیچے سے دیکھنے پر درے کی چوٹی پر کافی برف نظر آرہی اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں راستہ زیادہ مشکل نہ ہو۔ تاہم جب اوپر پہنچا تو برف کی کثرت اور تقریباً 13000 فٹ کی بلندی کے باوجود درہ کافی آسان لگا اور میں بآسانی اس کو پار کر کے دوسری طرف پارسان وادی میں اترنے لگا۔

شام کے قریب میں پارسان گاؤں کے بالائی حدود میں پہنچا تو کچھ لوگ ملے جو نہر کی سالانہ صفائی کر رہے تھے۔ انہوں نے مجھے چائے پیش کی۔ کچھ دیر ان سے بات چیت کرنے کے بعد میں اسی نہر کے کنارے چلتا ہوا کریم آباد کی طرف روانہ ہوا۔ میں مدیشال، اورولاغ اور پیتاگرام کے دیہات سے ہوتے ہوئے شام کے چھ بجے سوسوم پہنچا۔ یہاں میں محمد یعقوب صاحب کا مہمان بنا جن کے گھر میں بہترین سہولیات کے علاوہ خلوص اور مہمان نوازی کی بھی کوئی کمی نہیں تھی۔ اگلی صبح میں یعقوب صاحب کے ساتھ ان کی گاڑی میں چترال شہر کو روانہ ہوا۔

ٹریکنگ کے شوقین حضرات کے لیے یہ ایک آئیڈیل پہاڑی ٹریک ہے۔ٹریکنگ کا آغاز کوشٹ کے بجائے ریری سے کیا جائے تو راستے میں صرف ایک رات گزار کر کریم آباد پہنچا جاسکتا ہے۔

چترال کا پولو

صلاح الدین صالح

پولو بادشاہوں کا کھیل اور کھیلوں کا بادشاہ ہے۔ قدیم زمانے میں بادشاہ اسے جنگی تیاری کے طور پر کھیلتے تھے۔ پاکستان کے شمالی علاقوں میں حکمرانوں کے علاوہ عام لوگ بھی اسے کھیلتے آئے ہیں۔ یہ کھیل اسی علاقے سے دریافت کرکے انگریزوں نے باقی دنیا میں پھیلایا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ پولو بلتی زبان میں گیند کو کہتے ہیں۔ انگریزوں نے اس کھیل کے لیے قوانین بنا کر اس کی شکل کسی قدر تبدیل کردی، لیکن شمالی پاکستان کے لوگ اب بھی یہ کھیل روایتی انداز میں کھیلتے ہیں۔ اس انداز کو دوسرے لوگ فری سٹائل پولو کہتے ہیں لیکن فری سٹائل کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے اصول اور ضوابط نہیں ہوتے۔ اصول اور ضوابط کے علاوہ اس کھیل کے ساتھ رسومات اور دیگر تفریحات بھی مخصوص ہیں جو اس کی دلچسپی کو بڑھا دیتے ہیں۔ راقم نے مہتران چترال کا زمانہ نہیں دیکھا ہے، تاہم ستر کی دہائی سے چترال جنالی (پولو گرانڈ) میں پولو دیکھتا رہا ہوں اور اس کے بارے میں کچھ بتا سکتا ہوں۔

اُن دنوں پولو کے مقابلے ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں ہوتے تھے۔ ہر سال 23 مارچ کو پولو کی سرگرمیوں کا آغاز ٹاؤن ہال میں ایک تقریب سے ہوتا جس میں کھلاڑیوں کے علاوہ معززین علاقہ اور سرکاری افسران شامل ہوتے۔ ڈپٹی کمشنر کے مختصر خطاب کے بعد ریفرشمنٹ ہوتی اور پھر کھلاڑی گھوڑوں پر سوار ہوکر جلوس کی شکل میں جنالی روانہ ہوتے۔ چترال کی مشہور شخصیت اور پولو کے کوچ صوبیدار محبوب عالم خان روایتی چترالی لباس میں ملبوس اور سفید موغیکان ٹوپی میں سرخ گلاب کا پھول لگائے، گھوڑے پر سوار جلوس کی قیادت کرتے۔ جلوس کے سامنے چترال پولیس کی بینڈ پارٹی مخصوص دھنیں بجاتے ہوئے اور پیچھے تماشائیوں کا ہجوم پولو گراونڈ کی طرف پوری شان وشوکت سے روانہ ہوتے۔ جلوس کے جنالی پہنچنے سے پہلے تماشائی وہاں پہنچ کر بیٹھ چکے ہوتے۔معززین اور افسران چبوترے پر کرسیوں میں رونق افروز ہوتے۔

اکثر پانچ پانچ کھلاڑیوں پر مشتمل چار ٹیمیں بن جاتیں، جن کے درمیاں دو میچ ہوتے۔ چترال کے مشہور شہنائی نواز استاذ اجدبارخان اور اس کے ساتھی مقابلوں کے دوران مخصوص دھنیں بجا کر کھلاڑیوں کو جوش دلاتے اور تماشائیوں کا جی خوش کرتے۔ کسی مخصوص دھن پر صوبیدار محبوب عالم خان، صوبیدار دوستی خان یا حاجی بلور خان بہ آواز بلند انہیں داد دیتے۔

ان افتتاحی مقابلوں کے بعد انفرادی میچ ہر چند دن بعد ہوتے رہتے، تا آنکہ مئی میں مقامی ٹورنمنٹ ہوتا جس میں تحصیل چترال کی ٹیمیں حصہ لیتیں۔ ان مقابلوں کے اختتام پر جون میں ضلعی مقابلے منعقد ہوتے جن میں چترال کے تمام حصوں سے ٹیمیں حصہ لیتیں۔ ان میں قابل ذکر چوپیچ، مستوج، بونی، تورکھو، ملکھو، کوشٹ، لون گہکیر، ریشن، اویر، پھستی، برینس، کریم آباد، گرم چشمہ، زرگرانده، ژانگ بازار، چترال سکاؤٹس کی ٹیمیں ہوتیں۔ ضلعی مقابلوں کے بعد گرمیوں میں پولو کا سلسلہ رک جاتا اور بہت سے لوگ اپنے گھوڑے بلند پہاڑی چراگاہوں (غاری) میں چھوڑ آتے۔ اس دوران جنالی کی دیکھ بھال کا کام ہوتا اور پانی دے کر اس کی گھاس بحال کر دی جاتی۔

14 اگست کی تقریبات کے ساتھ جشن چترال کا میلہ شروع ہوتا۔ اس میلے کے دوران پولو کے علاوہ دیگر جدید اور روایتی کھیلوں کے مقابلے ہوتے۔ راتوں کو موسیقی کی مجلسیں ہوتیں جن میں پورے ضلع سے فنکار حصہ لیتے۔ مشہور مزاحیہ فنکاران عبد الستار چپاڑی، غلام حسین المعروف سوکھا استاذ برینس، عبدلغفار، عبدالجبار المعروف جوکیر ایون اپنے فن کا مظاہرہ کرکے لوگوں کو تفریح اور ہسنے کا موقع فراہم کرتے۔

چترال میں اُن دنوں عام طور پر بدخشی نسل کے گھوڑے (تاژیان) پالے جاتے تھے جو قدوقامت میں آج کل کے پنجاب خصوصاً سرگودھا کے سٹڈ کے گھوڑوں سے قد میں چھوٹے لیکن سخت جان ہوتے تھے۔

70 کی دہائی میں ٹورنامنٹ کی کوئی دو یا تین ٹیمیں فیورٹ ہوتی ں جیسے ژانگ بازار، چترال سکاؤٹس، گرم چشمہ، اویر وغیرہ۔ ایک لمبے عرصے تک ژانگ بازار ٹیم ناقابل شکست رہی۔ پھر بعد میں سب ڈیویژن مستوج کی ٹیم بنی تو کئی سال وہ فاتح رہی۔ اسی طرح چترال پولیس کی بھی مضبوط ٹیم بنی۔ موجودہ زمانے میں چترال سکاؤٹس کی ٹیم عموماً فاتح رہتی ہے۔ بہت عرصے بعد اس سال ایک نئی ٹیم نے فائنل میں چترال سکاؤٹس کو شکست دے کر اس تسلسل کو توڑا ہے۔

مقابلوں کے اہم میچوں خصوصاً سیمی فائنل اور فائنل میں تماشائیوں کی زبردست دلچسپی ہوتی۔ تاہم دوسرے میچوں کو بھی لوگ خوب انجوائے کرتے۔ کچھ کھلاڑی کھیل میں تو ماہر نہیں ہوتے لیکن اپنی وضع قطع اور حرکات سے تماشائیوں کے لیے تفنن طبع کا سامان فراہم کرتے۔ اس طرح کھلاڑیوں کی آپس میں نوک جھونک بھی لوگوں کی تفریح کا باعث ہوتی۔ اس طرح یہ مقابلے کھیل سے ہٹ کر بھی تفریح اور سماجی رابطوں کا ذریعہ ہوتے تھے۔

تبصرہ کتب

ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی

ا۔ انوار مستجاب

انوار مستجاب پروفیسر اسرار الدین کی تصنیف ہے۔ آپ پاکستان کے مشہور محقق ہیں، جن کا بیشتر کام جغرافیہ اور تاریخ پر ہے۔ زیر نظر کتاب میں انہوں نے مشہور عالم دین، صوفی بزرگ اور سلسلہ نقشبندیہ کے روحانی پیشوا حضرت مولانا محمد مستجاب المعروف اویرو مولائی کے احوال لکھے ہیں۔ کتاب میں حضرت کے جو حالات بیان ہوئے ہیں ان کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

حضرت محمد مستجاب 1885 میں وادی اویر کے گاؤں پنجھاغ کے محلہ دیر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد زور آور خان کا تعلق شاغوٹیہ قبیلے سے تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم چترال کے اندر مختلف علماء سے حاصل کی۔ پھر علم کی پیاس نے انہیں وطن چھوڑنے پر مجبور کیا اور وہ یارحسین، چار باغ اور پشاور سے ہوتے ہوئے دہلی پہنچے۔ یہاں آپ مفتی کفایت اللہ کے مدرسہ امینیہ میں داخل ہوئے اور چھ سال وہاں رہے۔ آپ نے وہیں سے 1913 میں علوم ظاہری کی سند حاصل کی۔ تورغر کے مولانا عبد الغفور عباسی مدنی آپ کے ہم مکتب تھے۔ انہی کی تحریک پر آپ نے سلسلہ نقشبندیہ کے پیر کامل مولانا فضل علی قریشی کے ہاتھ میں بیعت کی اور خلیفہ مجاز کا درجہ حاصل کیا۔ یہ وہی سلسلہ ہے جس سے حضرت مجدد الف ثانی اور مرزا جان جاناں مظہر وابستہ تھے۔ 1935 میں اپنے مرشد کی وفات کے بعد اپنے پیر بھائی حضرت عبد الغفور عباسی مدنی کے ہاتھ بیعت ہوکر دوبارہ خرقہ خلافت حاصل کی۔ دہلی سے واپسی کے وقت مفتی کفایت اللہ نے انہیں کھیتی باڑی سے رزق حاصل کرنے کی نصیحت کی۔ چنانچہ آپ اپنے گاؤں میں آکر اپنے آبائی پیشے سے منسلک ہو گئے اور ساتھ مسجد میں مدرسہ کھولا۔ آپ کی شہرت پھیلی اور اس دشوار علاقے تک پہنچنے میں لوگوں کو مشکل پیش آنے لگی تو آپ زیریں چترال میں ایون منتقل ہوئے اور یہاں تھوڑی زمین خرید کر اس پر گزارا کرنے لگے۔ آپ نے یہیں مسجد میں طلبہ کو پڑھانا شروع کیا اور ساتھ رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری کیا۔ آپ نے 1913 سے 1984 تک خلق خدا کی رہنمائی اور اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا۔ آپ کنویں کی طرح پیاسوں کا انتظار نہیں کرتے بلکہ چل کر ان کے پاس جاتے۔ آپ اکثر سفر میں رہتے۔ حج کے لیے سال کا نصف حصہ ملک اور بیرون ملک سفر پر گزارتے اور

باقی نصف چترال کے اندر دورے کرتے۔ پشاور میں نشتر آباد کے حاجی عبد العزیز، ڈاگ اسمٰعیل خیل میں آپ کے پیر بھائی پیر رحمت کریم، اور لاہور میں حاجی محمد امیں آپ کی میزبانی کرتے۔ کراچی میں آپ کا قیام مفتی محمد شفیع، مولانا ظاہر شاہ اور حاجی نادر خان کے پاس ہوتا۔ آپ 99 سال کی عمر پا کر 1984 میں فوت ہوئے اور ایون میں مدفون ہوئے۔

انوار مستجاب میں حضرت کی جو کہانی 390 صفحات میں بیان کی گئی ہے اس کا خلاصہ یوں سمیٹا جاسکتا ہے کہ گاؤں سے دو دوست علم کی تلاش میں نکلے اور ایک راستے میں میلہ دیکھنے رک گیا۔ محمد مستجاب کی قسمت میں مرجع خلائق ہونا تھا اور وہ آگے بڑھے اور بڑھتے چلے گئے۔ کتاب میں مولانا عبد الرحیم، مولانا فیاض الدین، ڈاکٹر فدا محمد، ڈاکٹر محمد حامد اور قاری فیض اللہ کی تقریضات شامل ہیں۔ اسے مولانا عزیز احمد نے خانقاہ عزیزیہ اشرفیہ لوند خوڑ سے شائع کیا ہے۔

۲۔ گرزین

گرزین کھوار میں باغ کو کہتے ہیں۔ کھوار لوک روایات اور گیتوں میں یہ لفظ بار بار آتا ہے۔ یہاں جس گرزین کا ذکر ہے وہ مٹی سے اُگا باغ نہیں بلکہ فکر و خیال اور اسلوب کا باغ، یعنی شاعر کا مجموعہ کلام ہے۔

گلگت بلتستان کی خوبصورت وادی غزر میں گلاغموڑی ایک رومان پرور گاؤں ہے۔ کھوار کے ایک زندہ جاوید گیت کی خوش بیگم اسی گاؤں سے تھی، جس پر آمان عاشق تھا۔ اسی گاؤں کے شاعر جاوید حیات کاکاخیل کی شاعری بھی آمان سے کم نہیں۔ ان کا کلام 2018 میں انجمن ترقی کھوار چترال کے اہتمام سے مکتبہ نوائے چترال لاہور میں شائع ہوا۔ 164 صفحات کی کتاب میں 39 نظمیں اور 51 غزلیں سموئی گئی ہیں۔ نظموں میں حمد، نعت، منقبت، صوفیانہ کلام، مناجات، مناظر فطرت کے محاکات اور اصلاحی پیغامات پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ جس موضوع پر نظم لکھی ہے، اس کا حق ادا کردیا ہے۔ مثلاً ایک نظم ہے "مہ کھوار" یعنی "میری مادری زبان کھوار"۔ کہتا ہے:

نہ دی خور زبان لاکھ ہزار مہ حاجت ۔۔ مہ زوالو زبان مہ کھوار مہ حاجت

مو الفاظ گمبوری مو ووری بے مثال ۔۔ کھو قامو گرزینہ یہ بہار مہ حاجت

کوئی دوسری زبان، لاکھ ہزار ہی کیوں نہ ہو، مجھے نہیں چاہیے۔ میری میٹھی زبان کھوار ہی میرے کام کی ہے۔ اس کے الفاظ پھولوں جیسے ہیں جن کی خوشبو بے مثل ہے۔ کھو قبیلے کے چمن کی یہ بہار ہی مجھے چاہیے۔

ایک اورنظم میں درہ شندور کا تذکرہ محاکات کے پیرائے میں ہے۔

کپالہ تاج شاہانان دربار شیر شندور ۔۔ فطرتو حسن قدرتو شہکار شیر شندور

شندورو آنتو یی گونیان گمبوریان نامئے ۔۔ بیریٹس بیرائے، سورنک وا پنار شیر شندور

بیریٹس وا پنار اشپرینچونی وا سورنیکو اسپرو ۔۔ چھتونسین میرژوریان بہار شیر شندور

شندور بادشاہوں کے سر کا تاج اور دربار کا حسن ہے۔ یہ فطرت کے حسن اور قدرت کی طاقت کا شہکار ہے۔ لوگ شندور کو آتے ہوئے پھولوں کا نام لیتے ہیں، بیریٹس سورنک اور پنار کہتے ہوئے آتے ہیں۔ یہاں کے مرغزاروں میں بیرٹس، پنار اور سورنک کے پھول کھلتے ہیں اور پری زادیاں جھیل کے کنارے اپنے جلوے دکھاتی ہیں۔

جاوید حیات کاکا خیل نے 1958 میں غزر کے نمبردار اعلیٰ نیت قبول حیات کے ہاں آنکھ کھولی۔ 1973 میں جب آپ کی عمر پندرہ سال تھی، آپ نے جمہور اسلام رسالے کو کلام بھیجنا شروع کیا اور ریڈیو پاکستان کے کھوار پروگرام کے لیے خطوط لکھے۔ 1990 کی دہائی میں آپ نے انجمن ترقی کھوار چترال کے ساتھ تعلق استوار کیا اور وقتاً فوقتاً اس کے مشاعروں میں شامل ہو کر کلام سناتے رہے۔ آپ حفیظ جالندھری کی طرح ترنم سے پڑھتے اور داد سمیٹتے ہیں۔ 2012 میں مشاعرہ پڑھنے چترال آئے تو اپنے پہلے مجموعہ کلام کا مسودہ ہمراہ لے آئے۔ یہ مجموعہ گرزین تھا جو اب مطبوعہ شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ ان کی نظم جیسی جاندار ہے، ان کی غزل ویسی ہی مزیدار ہے۔ اشعار ملاحظہ کریں:

حسن و جمالہ تہ غون کا ۔۔ نیکی مثالہ تہ غون کا

اسمانہ پری یا تو حور ۔۔ وہم و خیالہ تہ غون کا

یورمس استاریان سوم تمثیل ۔۔ جاہ وجلالہ تہ غون کا

ترجمہ: میرے محبوب، حسن و جمال میں تیرا کوئی ہمسر نہیں۔ کوئی تیرا ہم ہم مثل نہیں۔ آسمانوں کی پری یا جنت کی حور بھی وہم و خیال میں تجھ جیسی نہیں۔ تیری مثال تو سورج چاند تاروں کی ہے۔ جاہ وجلال میں تیرا کون ہمسر ہو سکتا ہے۔

جاوید حیات کاکاخیل کے اسلوب میں روانی سلاست اور بے ساختگی ہے۔ ہر مصرعہ اور ہر شعر دل سے نکلی ہوئی آواز بن کر دل کے پار ہوتا ہے۔ گرزین ایک ایسا مجموعہ ہے جسے ہر عمر کا قاری دلچسپی سے پڑھتا ہے، گنگناتا ہے اور گانے والا اسے گاتا ہے۔ اسے کھوار شاعری کا سدا بہار چمن کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔

ششماہی کھوار جولائی 2022

گزشتہ دنوں انجمن ترقی کھوار کے دو سینئیر ارکان کی وفات ہوئی۔ انجمن کے تمام اراکین مرحومین کے درجات کی بلندی کے لیے اللہ تعالے کے حضور دعا گو ہیں اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

۱۔ محراب ولی شاہ مسرور تورکھو کے گاؤں اُژنو میں حکیم وزیر محمد کے فرزند تھے۔ آپ پیشے کے لحاظ سے استاذ، ایک ادیب اور شاعر تھے۔ انجمن ترقی کھوار کے پرانے اور فعال رکن تھے۔ وہ طویل عرصہ مرکزی انجمن کے نائب سکتر اور اشاعت کے ذمے دار کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ ان کا کھوار مجموعہ کلام غیر مطبوعہ موجود ہے۔

۲۔ محی الدین کروچ کا تعلق تورکھو کے گاؤں استارو سے تھا اور وہ کافی عرصے سے گولدور چترال میں قیام پذیر تھے۔ وہ کھوار مشاعروں کے مقبول شاعر تھے اور ان کا کلام مشاعروں کی ریکارڈنگ میں محفوظ ہے۔ محی الدین کروچ ایک اچھے منتظم ہونے کی حیثیت سے انجمن کی سرگرمیوں میں مفید خدمات انجام دیتے تھے۔

انجمن ترقی کھوار چھترار

بر سر قبر مارا آن شوخ ستمگر کہ گیسیر

اہل انجمن سیرو زیارتہ

2016